



بلوچستان صوبائی اسمبلی



مباحثات

بروز پختنہ — ۲ جوان ۱۹۶۵ء

صفحہ	مسئلہ درجات	منہر شمار
۱	نکادتِ کلام پاک اور اس کا ترجیح میزانیہ برائے سال ۱۹۶۴ء	۱
۲	مطالبہ زر	۲



شمارہ نیسم (۲۰)

جلد سوم

عکسیان ھەوئىنىڭ آجلالىشىمىش شەھىرىت كى

1- جاڭ مېرىغلا اصلور چىلىق

2- ھەنە تىرىپۇزىن ئەلپىن زەيگەن

3- ميرلەپ سەلھان ئىگىسى

4- مەيدان سىفەت شەخان بەماچ

5- مولۇمى محمد مەسىن شاھ

6- تۈنۈمىزى تەنلىكىن عەرە

7- ميرشەپاز خان شاھلىيلى

8- ھەنە محمود فان اچىكىنى

9- مەھىمەت سەلھان بىلەجىح

10- ئەلمىزىرەدە ئەنپۇر شاھ چوچىرىنى

11- سەردار ئەمەر خان كېيتىسىزىن

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا بجٹ اجلاس

بِرَوْزْ نَجَيْبَيْهِ مُوَزَّبِهِ هَرِجَونْ شَهَادَة
زَبَرْ صَدَرْتْ هِيرْ قَادِرْ شَبَسْ بُورْچِ دُبَيْ اسْپِيْكِر

بِرَقْتْ صَبَحْ دَسْ بِجَكْرِنَدْ رَهْنَتْ بِشَرْقَوْهْ بَهْرَا.

تَلَاقِتْ كَلَامَ پَاكِ اورْ تَرْجِيمَهِ

ازْ قَدَرْ کَوْمَهْ لِتَخَارِ حَمَدْ کَاظَمِيْ خطَبَهْ

أَعُودُ بِاللَّهِ مِنْ أَشْيَطِنِ الرَّحْمَنِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحُجَّةُ الْعَظِيمُ ۝ لَا تَعْذِيْلَ لِسَنَةٍ وَلَا فَرَسَى طَهَانِيَ الشَّعْلَتْ وَكَافَيَ الْأَرْضُ وَمَنْدَلَ الدَّيْنِيَ
يُشَفَعُ عَنْهُ لِإِيَّاهُ زَيْنَهُ وَلَيْمَهُ بَاهِنَ آئِيدَهُ بَهِمَ وَمَا خَلَفَهُ دُرَجَ وَلَا يُحِيطُهُنَّ بَشَىٰ هُرْقَنْ عَلَيْهِهِ الْأَهْمَاءِ
شَارِجَ وَسِعَ كُرْصِيْهُ الشَّمَلَاتِ وَالْأَرْضَ سَدَلَيْدَهُ حَصَطَهَهَ بَاهِدَهُ حَوْلَ الْعَلَىِ الْمُقْتَيْمِ ۝ (صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ)
(صَدَقَ، ۲، آیَاتَ ۲۵۵)

یہ آیت کریمہ جو تلاوت کی گئی ہے، قیصرے پارک کے دوسرا دو کوئے کی ہے۔ (ارشادِ بانی ہے) قرآن مجید، یہ پہاڑیں آئاؤ ہوں اللہ کی، شیخان مردوں کے شریسے شروعِ اللہ کے نام سے جو پڑھوں یا بتائی جائے جو کچھ تلاوت
(اللہ رالیاہ) کا اسکے موافق کی معبرب نہیں اور زندہ نہیں، سب کا سختی وال، اُستاذ اونٹکا اسکتی ہے نہ نیڈر اسی کا ملک ہے، جو کچھ اسماں ہیں ہے اور جو کچھ زمین نہیں ہے، کون ایسا ہے جو اسکے راستے بغیر اسکی اہمیت کے سارا شکر کے کو جانتا ہے جو کچھ مختلافات
کے راستے ہے اور جو کچھ اسکے سچیہ ہے اس سب کو اور وہ اسکے معلومات ہی سے کسی چیز کو بھی گھومنہیں سکتے، سیوا کے اسکے کو
جنزادہ خود ہے اسکی کرسی (ریاست علم و قدرت) نے سار کہا ہے، اسماں نہیں اور نہیں کو اور اس سب کی نگرانی
ذر انبیٰ گران نہیں، اور وہ عالیثان ہے اعظمِ الشان ہے۔
دَأَخْرِجَهُمْ مَعَنَّا إِنَّ الْمُحْدَثَيْنَ مُمْكِنُهُنَّ

قائد الیوان (جام میر غلام قادر خان) جناب اسپیکر ایں نکتہ استحقاق پر کچھ گماخاہوں -
میر طوطی اسپیکر جام صاحب۔ آپ نے کوئی نوشہ رہیں ر

Leader of the House :-

Sir, as it is a very important matter and I seek your permission.

میر طوطی اسپیکر جام صاحب نے تحریک استحقاق کا نوٹس لکھ دیا شوتا ہے

قائد الیوان - جاب۔ یہ تحریک استحقاق نہیں بلکہ نکتہ استحقاق ہے جو ہیں ہرض کرتا ہیں :
 جناب والا : میرا نکتہ استحقاق یہ ہے کہ اس مقرر اسلامی میں جناب گورنر صائبینے ایک تقریر
 فرمائی تھی۔ وہ تقریر کتابی شکل میں چھپرا کر تارام مغلیفین کو بھجوائی کیا ہے۔ اسیں کیا گیا ہے اب بکث
 کے بعد اسلامی کے برخاست ہو جانے پر ایالت اللہ میں "زادہ بیٹھہ ہی جا ڈاڑھگا" ان العاظم سے تو یہ
 ظاہر ہوتا ہے کہ اس اسلامی کو تورڈی جائے گا یا برخاست کر دیا جائے گا اب ایسا یہ الفاظ گورنر اس
 کی طرف سے ہمارے ہمدرد نشر و اشتاعت کو دئے گے۔ اور انہوں نے اسی طرح اسکو چھاپ دیا ہے
 لہذا.....

میر قطب اسپیکر - دیکھئے یہ ایک تحریک استحقاق ہے آپ اسکو تحریری صورت میں دین

وزیر قانون و اپارکیانی امور - جیاں سیف الدین خان پرلاجہ میر اسپیکر ایں تحریر پیش کر تا ہوں
 چل کر تا انہاں نے اس مسئلہ کو الیوان میں پیش کیا ہے لہذا آپ پر اے گہر بانی اہانت دیدیں
 کیونکہ آپ نوٹس دینے کے قاعدے کو مسلط کرنے کے مجاز ہیں اسلئے میری یہ گزارش ہو گئی کہ
 آپ اپنیں اہانت دین -

مُسٹر ڈی اپسکر - ایوان کی کامیابی پرورہ منت بند ملتوی کی جاتی ہے۔
 لیکن یوں سمجھیں مث بزرگان کی کارروائی ملتوی ہوئی
 راجلاں دوبارہ، ابھر، ۵ مسٹر بزرگ صدارت میر تاکش بلوچ ڈپٹی اپسکر شروع ہوا۔

قائد الیوان جناب والا جو ستر بکری نے پہلے بیشنس کی ہے یہی نہیں چاہتا کہ اس پر سمجھت ہو انگلشیں
 بمرفاست اکو PROROGUE کہتے ہیں اس نے بسا رکودا پس لیتا ہے۔

مرٹل بیم زر کی ستر بیشنس

مرٹل بیم نمبرا

مسٹر ڈی اپسکر - وذ بر خستہ از امڑا سہات نہ بیشنس کریں۔

وزیر خزانہ - میسالہ ستر بکری بیشنس کرتا ہوں کہ
 ایک رقم جو، ۵۵، ۷، ۲۶ دوپے سے متباہ زندہ ہو دلیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی لفالت کے لئے عطا
 کی جائے جو مالی سال مختتمہ ساڑھو ۱۹۴۵ء کے دورانِ بذریعہ تدریج، مالیہ اراضی برداشت کرنے پر متعلق ہے۔

مسٹر ڈی اپسکر - ستر بکری یہ ہے کہ
 ابکر قم جو، ۵ دیسمبر، ۲۲ دوپے سے متباہ زندہ ہو دلیر اعلیٰ کو این اخراجات کی لفالت کے لئے عطا
 کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۲۳ جون ۱۹۴۹ء کے دورانِ بذریعہ تدریج، مالیہ اراضی برداشت کرنے پر متعلق ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی - جناب والا میں اسکی نیالغفت کرتا ہوں کامیزوں کے مشعلی بہت کچھ

کہا گیا ہے اس سلسلے میں عرض کروں کا دوسرا نے صوبوں میں جو آبادیاں شی ہوتی ہے اور اس سے آبیاری گھر ہوں کیا ہے تا ہے اور انہوں کو پہلا نامی کابنڈ لجت کیا یہ حکومت کا افسوس ہے اس کی وجہ سے اسی میں تو لوگوں کو توزیع فراہم کرنا بدلتا ہے افسوس کی منیق مصاہیجیں کرنی پڑتی ہیں یہ حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ انہار کو صحیح طور پر پہنچائے۔ اپنارے صوبہ میں ہر ان خدا مالک پیش، لو رالائی دیغرو میں سب سے بڑا دیلیکاریز ہی۔ بھلی تقریروں میں سمجھیں چیزیں نہیں پڑتے اور یہ اسی صاحب نے جی اپنی تقریروں میں فرمایا ہے کہ کامیابی ان خداک ہو تو جی ہیں... مگر یہ کہ نہیں کوئی توجیہ کیا اخراج ہے جو کاریزات خداک ہو جائیں تو اسی اخراج کے لئے تو حکومت دوسرا صوبوں کی طرح ذمہ دہ کی نے کہ جو کاریزات خداک ہو جائیں یاد کسی طرح سے خراب ہو جائیں یعنی حکومت ان کی حرمت کرے اگر ایسا نہیں کرتی تو میری توجیہ سے اذکر میں دو خدا استھنے کے کاریزات خداک ہو جائیں کیونکہ ان کے زمینداروں سے مالیہ دصوں نہ کیا جائے۔ کاریزات سے تصالی انجو کو نیچی بھی بات ہوتی ہے اس کے لئے ماں کوں گورنریوں کے سکنی کمیٹی ہجڑوں کا نے پڑتے ہیں مبت صاحب ت کریں ہوتی ہے تو ہجڑی مشکل سے پچھے ہوتا ہے اگر حکومت اسی چیز کا ذمہ لے لے تو ٹھیک ورزیں بعدوں کو چکرا لیتے کاریزوں کے مخالفان ہو جائیں گے۔ ریسائی فرماجی ایک تقریر ہے کہ مالیہ اراضی دصوں حکومت کے اختلافات کی اکتوبر ۱۹۴۷ء کو اس کے امندی ۲۰۲۳ لا کھ ہے میری توجیہ ہے کہ وہ قسم معاف ہی کر دی جاتی تو ہر ہزار کا جہاں پر ایسی بات ہو کہ جو کوئی کاریزات کا خرچ ہالا کہہ دار آمدی صرف ۲۰ لاکھ ہوتی ہے اسی معاف ہی کو کاریزات پاہتے ہو جو حکومت زمینداروں اور کاشتکاروں کی امداد کرتی ہے ہمروں اگر معاف کر دیتی تو ہم تھہر ہوتا۔ اور یہی تجویز پیش کروں گا کہ جو چیز حکومت خود کرنا چاہتی ہے تو وہ اس پر صورت میں کریں ریسائی صاحب نے ایک تقریر میں کہا ہے کہ آج تک کاریزات خداک ہو رہے ہیں اور چھٹے سو کھد ہے جی اور لوگ یہوں نصف کر رہے ہیں اسکے باوجود وہوں کو مالیہ دیا جائیں اسکے لئے اور جو کاریزات نہیں ہو کے تھے مالیہ ویژہ کی معافی دیا ایک لبنا ہجڑ سوتا ہے کہ ترقیت نا پڑتا ہے تو خواستہ دیجی ہوتی ہیں کہ کاریزات خداک سو گیس میں جیب متعلقہ حکومت کر رہے ہیں لیکن اسکے باوجود دیکھی مالیہ دیا جائیں اسکے لئے اس معاملہ پر حکومت کو عنز کرنا چاہئے لوگوں کا مالیہ معاف ہونا پاہتے ہوئے چکرے کاریزات خداک ہو گئے ہیں۔ دوسری توجیہ میں ہے کہ جن لوگوں کو مالیہ دصوں کو ناہوتا ہے ان کی ذمہ داریاں بہت ہوتی ہیں اس تعلیم کا

کام اپنیں کرنا چاہتا ہے مددیوں کا کام ادا کرتے ہیں ایک تحصیل دار کے ذمہ اتنا زیادہ کام بھرتا ہے میکا جنگوں سے گوارش ہے کہ اتنا زیادہ کام ایک آدمی کے سپرد نہ کر سی۔ اس بارے لہذا ایک علیحدہ برائج پھوٹھا ہے جو صرف مالیہ و صول کھے اور اس کا حساب رکھے میری ان تجویزیوں پر غور کیا جائے تاکہ یہ کام اس طریقے سے انجام پائیں۔

شکریہ

فونڈ میر خزانہ ملساہدار خود تکمیلیں ریتیں انیں جاہب والا۔ موزد میر نے مددی بہانی تکمیلوں کا حوالہ دیا ہے اور اب بھی کہا ہے کہ کاریزات خشک ہو رہے ہیں لوگ ٹیکب دیں رکار ہے ہیں یعنی کے بھی کہا ہے کہ جہاں بہک لوگوں کی امداد کرتے کام لکھے ہے اور جہاں کاریزات خشک ہوئے میں وہاں کے لوگ ہتھیں ہیں اور کہتے ہیں کہ کاریزات خشک ہو گئیں جیسی تو ان کا مالیہ مسافات کیا جاتا ہے جاہد لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتے ہے۔

ہم نے انتظامیہ کے لئے بہت رقم کی اور اگر مالیہ وصول کرنے کے لئے عملی جذہ انتظامیہ کمیں تو اس سے اخراجات میں اور اضافہ ہو گا تو میرے خیال میں جاہب میر صاحب تسلی رکھیں کہ جہاں بہک کی خروجات خشک ہو رہے ہیں تو یہم ان کی امداد کرتے ہیں۔

قائد الیوان (جہاں میر غلام قدر فان) موزد میر نے جو تجویزیں پیش کی ہیں ہم اس کو تکمیلیں گے اور انہوں نے جو کچھ فرمایا ہے کرشمہ کریں گے کہ ان پر عملیہ کیا جائے۔ موزد میر صاحب کی رکھیں۔

ڈیسپیگر - مخربیک یہ ہے کہ

ایک رقم جو ۵۵،۰۰۰ روپے سے متوجاونہ مہر و فرماں اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے سلطاناً کی جانبے جو مالی سال اختتمنے سے جوں (۱۹۷۳ء) کے دوران سب سدا مرد، مالیاراضی، بروائشت کرنے پڑیں گے۔
و مخربیک منقول کی گئی)

مطلوبہ نمبر ۲۔

مسٹر طبیبی اپنے بھائی دوسری متحرکی پیش کریں

وزیر خزانہ - میں یہ تحركی پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم ۰۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے سے متباہز ہے، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے
کی جائے جو ماہی سال نامتر ۱۹۵۷ء کے دوران میں مد نہ صوبائی آبکار کے
برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر طبیبی اپنے بھائی دوسرے تحركی پیش کریں

ایک رقم ۰۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے سے متباہز ہے، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے
جسے جو ماہی سال نامتر ۱۹۵۷ء کے دوران میں مد نہ صوبائی آبکاری و برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر محمود خان اچخزی - میں اس کی مخالفت کرتا ہوں میری مخالفت اسلئے ہے کہ اور
لعلت اسی چیزوں سے ہے جو شرافت ہوتی ہیں اور چرس اغیون شراب وغیرہ پر بخراج کیا جاتا ہے لہ
اس سے ٹیکس وغیرہ وصول کیا جاتا ہے۔ اس سے معاشرتی برائیاں بھیتی ہیں ہزاروں لوگ اس نشواد
برائیوں میں بستلا ہوتے ہیں تو ہیں اس سلسلہ میں اپنے دشترے سائیکلوں سے بھی استعمال کر دیں گا کہ
وہ میل سا تین دن کی بھت نقصان پوری ہے، یہ جب معاشرہ میں ہیں تو یہ ضروری نہیں ہے
کہ ہم اس میکس کی بھی حمایت کریں جس سے بہت معاشرتی برائیاں بھیتی ہیں اس ماحصلہ بھی ہے کہ
یہ تھے انہوں نے ابک درخواست ہے اگر کوئی مولڈنڈ ٹرک بھراں اس ریوانے پر اپل کوئی کام اور اچھی ہڈا اور
کے ناکام کروں گا کہ شراب اور اغیون وغیرہ کا کاروبار نہ کیا جائے پر اچھا صاحب بھی کچھ اسی طرح
تھے برسے تھے ریساںی صاحب کا بھی ابک مولڈنڈ ٹرک جو چلس چرس اور انیدن کے سلسلہ میں قیمتی ہے

مطالہ نمبر ۲۔

مسٹر ڈبی اچنگو - وزیر متعلقہ اپنی دوسری تحریکی پیش کریں

وزیر خزانہ - میں یہ تحریکی پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم ۲۰،۰۰۰ روپے سے متباور نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے طاری کی جائے جو مالی سال نامتمنہ سو چون ۱۹۶۷ء کے دوران بدلہ مدد ۸، صوبائی آبکار کے برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر ڈبی اچنگو - تحریکی یہ ہے کہ

ایک رقم ۲۰،۰۰۰ روپے سے متباور نہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے مطالکی جائے جو مالی سال نامتمنہ ۲۰ جون ۱۹۶۷ء کے دوران بدلہ مدد ۸، صوبائی آبکار کے برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر محمود فہان اچنگو - میں اس کی مخالفت کرتا ہوں میری نمائندت اسلئے ہے کہ اور متعلق اسی چیزوں سے ہے جو نشریہ مہری ہی اور چرس انھیں شراب وغیرہ پر جوچ کیا جاتا ہے اس سے ملکیک وغیرہ وصول کیا جاتا ہے۔ اس سے معاشرتی بروکیاں بھیتی ہیں ہزار دی لوگ اس نشادور بڑکوں میں بستلا ہوتے ہیں تو ہیں اس سلسلہ میں اپنے دوسرے ساتھیوں سے بھی استعمال کر دیا جا کر وہ میل ساتھ دیں کیونکہ اس سے بہت نقصان ہوتا ہے، یہ جب معاشرہ میں ہیں تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم اس ملکیک کی بھی حمایت کریں جس سے بہت معاشرتی بروکیاں بھیتی ہیں اس ماحصلہ جب ہزار خلافت میں تھے انہوں نے ایک درخواست تھی اگر کوئی ملکہ جو دبیر اس ریوانہ سے اپنے کوون چکا اور اچھی خدا اور کوئی طرف کے ناکبھر کروں گا کہ شراب اور انہوں دیگر کا کارو بخوبی کیا جائے۔ پر اچھے صاحب بھی کچھ اسی طرح سے بلے تھے ریاستی صاحب کا بھی ایک دبیر اچھے شما کو جو دبیر چرس اور انہوں کے سلسلہ میں پیش کریں

جو ایسے دھول کر رہا ہے وہ عملہ ہی ختم کر دینا چاہا ہے تاکہ صورت میں یہ چیز اُسکے اور نہ بن سکے سب سے درخواست ہے جب حکومت میں آتے ہیں نوواح راستہ بھولیں۔ اور اس مطابق نہ کو منظور ہونے دیں،

وزیر قانون و پارلیمنٹ امور جناب والا ہم نے اس سلسلہ میں ایک رینجہ لشیں بھی پیش کیا تھا اندھہ سرخ رہے ہیں کہ اس سیشن میں ایک بل بھی لا یں صورہ کا بجٹ تو سارے بائیگی ہے تھا میری ایک عرضہ ہے کہ ہمارے دوست بہت پرانٹ آف ارڈر پر اٹھتے ہیں وہ جب بھی پرانٹ پرانٹ تک آرڈر بھی بولیں تو ساتھ ہے لامبی کوٹ کیا کریں۔

مسڑ طیپی ہیکر۔ ھار یہ ٹھیک ہے جب کوئی ممبر صاحب پرانٹ آف آرڈر پر اٹھیں تو ساتھ روں بھی کوٹ کیا کریں۔

میر شاہ نواز خان شاہنہایز۔ جناب والا مجھ تجھے ایک شال بھکڑو جو اللہ تعالیٰ نے جو جو اس میں ایسے شعید ہیں جیسے نشیات سے تکیس و صول کرنے والے استعینہ ہے یعنی ارض کوہد نکا اس کے خواہ کی بجائے لفظیات زیادہ ہیں پہلا میں اس مطابق نہ کی تھا بروں۔

وزیر منصوبہ نہدی و سرفیلات و آپیاشی۔ میرلوی صالح محمد جناب واللہ تعالیٰ سلسلہ بھریں الکت ریویوں میں باس ہرا اور جویر غشیات کا خبر ہے اور جو میر نہیں ہے اس میں سے ایک کروٹ نکال دیجیں کافی نہ ہے اس رسمی ہاتھی میں کوڑو ڈبو کیں۔

(ملیا ہے)

قائد الیوان۔ جناب دالا رہنمیات کے بارے میں ہم سوچ رہے ہیں اس بارے میں ہلدا ایک بل بھی لا رہے ہیں اور مہر فرو کر رہے ہیں کہ اللہ عزیز اسی معاشرے سے تما بیکاریاں ختم کر دیں گے۔

وزیر صحبت نژادی محمد حسن شاہ۔ جناب والا ہم سب برگی مسلمان ہیں اور اسلام کو جانتے ہیں

بہت سی لشائوں اور چیزیں ہی چرس انہر رنگرہ ان میں فرق بھی ہے میں بھی اس مطالب کی مخالفت کرتا ہوں۔

وزیر خزانہ جناب والا اس سلسلہ میں وزیر اعلیٰ صاحب نے یقین دہانی کرائی تھے اور فرمایا ہے کہ بل الہ ہے ہیں یہ چیزوں پر سوتھے کی ہوتی ہیں اور سوچ کر سی اسپر عمل کیا جاتا ہے یہ شیکس صرف نہ کی چیز کیلئے ہیں ہے اس زمرہ میں ادویات بھی آتی ہیں اور بھی ادوسری چیزیں آتی ہیں اور یہ دم الاحمد کا کال ہے وادعہ اور پرصلدری ایسے عمل نہیں ہو سکتا۔

مسٹر محمود خان اچھری - جناب ... -

مسٹر ڈی ایچ سیکر - مسٹر محمود خان آپ مرا خلستہ کیجئے اور تشریف رکھئے۔

وزیر خزانہ جناب جب یہ مطالب پاس پڑھا یہ گھوسم بعد میں اس پر نظر نہیں بھی سکتے ہیں۔ ہمارے مولا نما کا بینہ میں میں اس مسئلے کو کا بینہ میں لا گیں گے۔ اٹھا اٹھا سطر جو اس کا حل نکلا جائیگا جس سے ہمارا مقصود زیادہ سے زیادہ سامنہ ہو گا۔ یہ تو ٹھوٹ چیز نہیں ہے رچھے کوئی ان

وزیر صحت - آپ کو یاد ہو گا رجسٹریٹ اپ حزب اختلاف میں تھے تو آپ نے اس کی مخالفت کی تھی مگر کب جبکہ آپ کو اقتدار ملا جو کاہے تو اس کو پاس کر دے ہے میں خدا اس سلسلے میں زیادہ چھپے گا وہ میں لے میری سخونیز ہے کہ آپ اسنا کوئی مstellung نہ کروں اور ناچار اکٹھا جائیں گے کیونکہ پیشیان نہ ہوں گے۔ (تعینہ) فائدہ الوال - حلوی صاحب آپ ہی اس کے خاتم کے لئے بہ پیش کریں گے۔

مسٹر ڈی ایچ سیکر - تحریک یکدید ہے کہ۔

ایک قلم جو...، ۲۷، ۳۰ روپے سے تجاوز ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کھات کے لئے مطابق ہائکھو موافق حال
ختتم ۲۰ جون ۱۹۴۷ء کے دوران بدل لئے ہو۔ موبائل آبکاری برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک شکندر کی گئی)

اب وزیر خزانہ اپنا اگلا مطالبدہ رپیشیں کریں

مرطالبہ نمبر سا

وزیر خزانہ - جناب والا! میں یہ سخن لکھ کر پیشیں کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۰۰۵۲۰ روپے سے متجاوزہ ہے، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے مطا کہ جائے جو ماں سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۹ء کے دوران بسدر مڈ ۹، استمپ "برداشت کرنے پڑی گئے

ہسٹرڈ پی اسپیکر تحریک یہ ہے کہ۔

ایک رقم جو ۰۰۰۲۰ روپے سے متجاوزہ ہے، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطاہ کہ جائے جو ماں سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۹ء کے دوران بسدر مڈ ۹، استمپ "برداشت کرنے پڑی گئے دخیریک منظور کی گئی)

اب وزیر خزانہ اپنی اگلی سخن لکھ کر پیش کریں۔

مرطالبہ نمبر نو۔

وزیر خزانہ جناب والا! میں سخن لکھ کر پیشیں کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۰۸۵۴۰ روپے سے متباہ زندہ ہے، وزیر اعلیٰ ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطاہ کی جائے جو ماں سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۹ء کے دوران بسدر مڈ بجگلات "برداشت کرنے پڑی گئے"۔

ہسٹرڈ پی اسپیکر- تحریک یہ ہے کہ

ایک رقم جو ۰۸۵۴۰ روپے سے متباہ زندہ ہے، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطاہ کی جائے جو ماں سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۷۹ء کے دوران بسدر مڈ ۱، جنگلات "برداشت کرنے پڑی گئے"۔

-

وزیر صاریح علی پرتوح - جناب میں اسکو ضمانت کرتا ہوں۔

جناب اسپیکر! جنگلات کے حکم کے اپنی ایک صویغہ ہو جتنا خاص کارکردگی تھیں دکھلائی ہے۔ اور جنگلات کے تحفظ کے لئے ابھی تک کچھ نہیں کیا گی۔ اس کے ایک مثال میں دیتا ہوں اور وہ

یہ ہے کہ قلات فلٹ میں ہر لوگی کے مقام پر جو نیپر صدیوں کے بعد تینسر ہوئی ہے۔ لوگ دہان میں اسکے درخت کا شتہ ہیں۔ اس اہم بکڑی سے پہلی بنائی جاسکتی ہے علاوہ اور اس سے اور بھی اہم کام لے جاسکتے ہیں۔ لوگ سردوپوں سے پھنٹ کے لئے اسکو بلا تے ہیں۔ اگر یہ درخت دنیا کے کسی اور بک میں ہوتے تو اسکی پروگریٹس کے لئے حکومت لاکھوں روپے خرچ کرتی۔ اور اس کے لئے مشروں اور امدادات اٹھاتی۔ اب جو نک یہاں کے درہاں توں یہیں ایسے قیمتی درخت پائے جاتے ہیں اور ظاہر ہے کہ ان علاقوں کے غرب لوگ حکومت کی جانب سے کوئی تباadol ذریعہ ہمیشہ کے جانے کی صورت میں جو نیپر کی قیمتی بکڑی کاٹ کر سردی کے بچتے ہیں۔ اور اسے جلاتے ہیں۔ اس طرح ذیارت کی مثال ہے الیسا علاوات قدرت کی طرف سے ہمیں عطا کیا گیا ہے آپ دیکھیں پنجاب کے علاقوں میں اس سلسلہ میں کیا ہوا ہے۔ آپ ملاحظہ فرمائیے کہ دہان کی حکومت کتنی اہم کاروائیاں کر رہی ہے۔ دیاں برستم قسم کے درخت اگاتی ہے حکومت پنجاب دہان پر لاکھوں روپے خرچ کر کے اس جگہ کو ایک مثالی پہاڑی مقام آبشار ہی ہے۔ اور قدرتی طور پر اگر یہ دیکھیں تو شاید تھی پاکستان میں زیارات کے علاوہ کوئی اندھہ پہاڑی مقام ہے۔ لیکن ہماری حکومت نے اسکو مزید خوبصورت بنانے کے لئے کیا انتراوات کئے ہیں؟ محکمہ جنگلات نے دہان پر کون سے درخت اگا کئے، یہی توجہ جاپ میں یہ عرض کر دیا کہ اس محکمے اپنے آپ کو نہایت ہی نااہل اور ناکارہ ثابت کیا ہے۔ میرے خیال میں اسکے لئے اسقدر بڑی رقم رکھنا باقفل بلے معنی ہو گا۔

وزیر قانون و پارلیمنٹی امور۔ جاپ اسپکٹر چہلہ بکھ جنگلات کا تعلق ہے تو اس کا تحفظ کرنا نہایت ضروری ہے میں اپنے معزز دوست صابر صادق اس حد تک تو اتفاق کرتا ہوں کہ جنگلات کا تحفظ کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں اس میز زایداں میں ایک بل وہا ہے جسکے تحت جو نیپر کی بکڑی جسکو نا اپنا ہوں تو اسٹاک میں رکھنا اور اسے فریخت کرنا، قانونی جرم قرار دیا جائے گا۔ اور اس کی سزا ایک سال تک اور پانچ میز رود ہے تک جرم از تحریز کیا جائیگا۔ اور جلدی یہ بل ایڈن میں آجیگا۔ دیسے علاقوں میں کے تحت بھی ہمارے محترم صاحبان کوئی ایسا قدم رکھانے کا اختیار ہاصل تھا۔ کہ اس قیمتی بکڑی کو ضائع نہ کیا جائے۔ مگر بڑے افسوس سے کہنا ہے کہ تقریباً تین لاپھار سالوں سے۔ لوگ اس بکڑی کو کافی کر لے آتے ہیں۔ اور شہروں میں فریخت کر دیتے ہیں اور اسکو انہوں نے باقاعدہ تجارت کا مدب

خوبی رہے اور دوزگاڑ کا دھندا بنا لیا ہے اور انکریو خیال نہیں آتا۔ کوچب جنگل ختم ہوں گے پہاڑوں کی تھوڑتی بہت سی ہے وہ بھی پچھے آ جائیں گی اور اس طرح ساری تماں لا ریزیں بھی خشک ہو جائیں گی اور کھاں بھی نہیں اگ سکے گی اور سارے ہا نور مر جائیں گے یہ تو قدر تی انفا ہے کہ جہاں پر جنگل نہیں ہوتا۔ وہاں پر باش بھی نہیں ہوتا۔ یہ بہت بڑا نقصان ہے اور ہم اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہیں۔ ہمارے دیہائی لوگ اس نقصان کی محروم نہیں کر رہے ہیں، ان مخبر یوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہیں وہ ایوان میں بل لاء رہے ہیں اور ہم سخت سخت سخت سخت سزا سمجھ رہے ہیں۔ تاکہ اس صنوبر کے قیمتی درخت کی عکسی اور ریسکی جعل کو کوئی کاٹ فروخت نہ کرے اور ہم آپ کو ایک اور چیز عرض کرتے ہوئے تو میلان کوہ مردار کے دامن میں گیا تھا، وہاں پر نجکے جنگلات نے اسکے ہزار پاؤں کے درخت رکائے ہیں میرادی اتنا خوش ہوا کہ ہمکی مثال نہیں دی سکتا اگر ہم انکی حوصلہ افزائی نہیں کوئی مجھ تو ہم ترقی کیجئے کوئی مجھ کے پھٹے ہمیں یہ کتنا مشکل کام ہے تکہ ان سمجھاتکوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ آپ وہاں ہائیں مغلکل ہتے تین، پھر میں دور ہے وہاں جاؤ کر دیکھیں کہ انہوں نے کتنا اچھا کام کیا ہے۔ انہوں نے دیکھا پھر وہ درخت سکلتے ہیں وہ بہت سزا زیں میں نے اپنی پیشtron کا دادرسی آباد کئے ہی بھی انہیں تین لا کو روپیے دے دیئے ہیں تاکہ وہاں پر جو سیلااب دیکھ رہے ہیں وہ رک جائیں۔

(تالیف)

میں تو کہتا ہوں کہ جنگلات کا محکمہ بہت اچھا کا اکر رہا ہے۔ میں انکو مبارک بار دیتا ہوں نجکے حوصلہ افزائی کیا ہوں میں کہتا ہوں انکو اس قسم دو تاکہ ہم کو اسکے ارد گرد سب درخت لگادیں جیسے ہاتی مکون میں جنگلات کو فروغ دیا جاوے رہے آج بھی چاروں طرف درختوں کے جنگل لگادیں۔

ذکر تعلیم۔ ہمیں یوں سف علی مگی۔ جناب والا میں اس مطالبد کی حمایت کرتا ہوں لیکن حمایت کے ساتھ ساتھ میا رنگدارش گروزگاڑ کل اپنی بجٹ تقریب میں دزیر فیٹراز نے ایک ذکر کیا تھا کہ مرغی کی ٹانگیں اپنے تھیں اور رہ تھا بکب کو دیکھو۔ بھی تھی کہ عقاب گرتا ہے یا نہیں خیر وہ تو علیحدہ جیز ہے ہمارے عقاب اس کے ادھر سے ایک سکھی گزرتی ہے فی انظر آئی اس نے سکھی کو ہڑپ کر لیا وہ بے چارہ کی مرغی بیکوں کسی ادمی کے، بیٹھو اور تیر جھانے کے خارج میں اور اس نے اس بجٹ کے آسخان پر سجدے عقاب کے ایک سکھی ہاتے دیکھی اور اس نے سکھی کو

مسٹر ڈبی اپسیکر - مسٹر یوسف آپ جنگلات کے متعلق بات کروں۔

وزیرِ حکومت - اور ہا ہوں اس طرف بھی آتا ہوں۔ تو جناب جنگلات کی ٹانگیں اوپر ہوں اسکی نظریں اوپر ہوتی ہیں تو جنگل تو مجھے ہوتا ہے۔ مکران میں میری خوش قسمتی سے اور مسٹر صاحب جو کر محکم جنگلات کے مشری میں اونکی خوش قسمتی سے مجھے مکران جانے کا انتظام ہوا وہاں میں نے دیکھا کہ ائمی جگہ دعیت کے برطے برطے تردے ہیں میں نے یہ سمجھی دیکھا کہ وہاں سبھا نہیں ہے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ یہ حوقوم کا پیسہ ہے مسٹر کوں بہر تو خرچ ہوتا ہے جیلیئے مسٹر کیسی تو خراب ہیں لیکن محکم جنگلات کیا کام کر رہا ہے اور مجھے اب یقین ہے کہ اب جب حکم جنگلات جناب وزیر خزانے کے پاس آگئا ہے تو اجھا کام کرے گا۔ تو مجھے بے چارہ بی مرغی پر بڑا حرم آیا کہ وہ یہ خاری جنگل کو نہیں رکھ سکتی تھی اس کی نگاہ عقاب کی سجا رہی تھی بہر طریقی لیکن میں اس نکھی سے ہمیں ذرخواست کر دیں ہمچڑا پہنچا کر اپنے آپ کو عقاب بنانے۔ تو جناب میں اس طالبکی حادثت کو نہ ہوں
(لغزہ نامے تھیں)

راس اثناء میں وزیر خزانے کھڑے ہو گئے

مسٹر ڈبی اپسیکر - جناب دیساںی - صاحب آپ بھیجا یئس وزیر مسلم لٹکا جواب خیر میں ہوتا ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزی - جناب دیساںی ایک الیسا مسئلہ ہے اگر اس تو کوئی سمجھے نہیں کہتا ہوں کہ کوئی ادمی جتنا سمجھی، سلامطا نہ کرے گا اسکا اتنا ہی حلم زیادہ ہو گا۔ اور اتنا ہی اسے تپہ پلے گا۔ لختا براچ صاحب نے فرمایا کہ یہ حکم بڑا اچھا کام کر رہا ہے میں خود اس حکم کی کام کر دیں گے۔ باتكل مایوس ہوں مایوسی کی جانب اس بات کرتا ہوں ایڈ والوں نے ٹھکانے کے قریب ایک بہار ہے انہوں نے ری ناریٹشن کے متعلق کہا تھا کہ سجنی اپنی تکریمیت سے کہو کر دے ہیں کہے تو ہم یہاں درخت لکھائیں گے ہیاں کا لوگوں ہاں یہیں کے یہاں پر مسکول ہنا تیرے گے۔ جناب میں باسٹر ٹری صاحب ہیں ہم اس کا پہنچا دیا تھا اور زاد صاحب ان کو کہو رہیں ایں صاحب ہے کہو جا۔ صاحب سے کہو ان سے ذرخواست کریں کہ ہماری آہم آپنے مشکلہ ہیں اور آپ آئیں اور کام کروں کہ میں ناصر مالک

حدا سختے رضاصر جو میکیں دلتے انہوں نے مجھے کہا تھا کہ میں سکرٹری صادب سے ملائیں نے ان سے مرض کیا کہ ہم امداد دیتے ہیں کوئی جو ساری چیز کو روک دے بے تراس سے کسی نے کہا کہ سماں تک پاگل ہے تیرا ملغ خراب ہو گیا ہے یہ یونٹ پاکستان سے چار ماہ ہے یہ یونٹ پاکستان میں نہیں ۔ ہے گا کہر خواہ مخراہ لوگوں کے پیسے خراب کوئی نہ ہو۔ میں گورنمنٹ سے التجا کرو زگا کہ اس بارے میں امداد لے دو چھوٹا سات کو روک دے بے سے یہ جنگلات اگار ہے ہیں سارا کام رکھنے ذمہ ہو گا جیاں میں جنگلات کی حفاظت کا تعلق ہے میرے دوست پڑھنے لئے ہیں ان کو علم ہے کہ ہمارے مولیشیوں کا تعلق جنگلات سے ہے، ہمارے بڑے باشندوں کے بارے میں کہتے ہیں کہ کوہستان، چین، کوئٹہ وغیرہ میں تین، تین چار چار دنوں تک سخت برف باری ہوتی تھی جو کہ انداز اتنی تین چار چار رفت ہوتی تھی اسکی وجہ بہی تھی کہ رساں کو کڑپیں سارا چین اور سارا گورنمنٹ جنگلات سے بھرا ہوا تھا اسلئے باشندے زیادہ ہوا کرتی تھیں۔ اب ہمارے حکم جنگلات کی کارکردگی یہ ہے کہ سارے کوئی باشندے میں سارے کوہستان میں اپ کو جنگلات کام ادا نہیں ٹلے گا سوئے چڑکے جیسے نیارات ہے جسے گورنمنٹ نے بڑی مشکل سے سمجھا یا ہے اب بھی لوگ آگ چلانے کے لئے انہوں کا ٹھٹھے ہیں میں گورنمنٹ سے التجا کرو زگا کو جنگلات کو سمجھانے کے لئے جتنا بھی خرچ ہو وہ فراہم کرے تاکہ ہمارے یہ جنگلات اور ہمارا یہ سلسلہ ختم نہ ہو۔ مجھے فان صاحب کہا کرتے تھے خدا ان کو سختے کہ ایک دن جنگ عظیم کے بعد انکی زیارت یہاں آئے تھے انہوں نے لاکھوں روپیے کی ایک ایک سیکم پیش کی تھی کہ لوگوں کو لاکھوں روپیے سے تیل کے چو لئے فراہم کر دتا کہ وہ جنگلات کو ز کاٹیں کاٹیں کے مشروب وغیرہ سے کریں۔ ہمارے لوگوں نے اس کی مخالفت کی کہ ہمیں خواہ مخواہ لاکھوں روپیے تیل کے چوکھوں پر خرچ کرنے پر بھروسہ کرتے ہیں جب سہ ان باتوں کی طرف دھیان دیتے ہیں تو ہمیں بہت افسوس ہوتا ہے کہ ہمیں الیسا کیوں نہیں کرنے دیا گیا اور ہم نے اسکے استعمال کوئوں نہ کیا ہے ہم نے جنگلات کو کیوں کاٹنا شروع کر دیا۔ آج اگر ہمارے جنگلات

محض ڈھونڈتے آج ہمارے مولیشی ہوتے ہیں،

(آپس میں باقی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اپ لوگ انہیں بات کرنے دیں،

مسٹر محمود خان اچکزی - آج ہمارے جنگلات مہر تے تو ہماری محیثت مغرب طہری متاخر میں پھر انتخا کرنا ہوں کہ جنگلات بہت اچھا سرمایہ ہے اسکی حفاظت کی جائے تاکہ یہ ختم ہونے سے بچ جائے اس پر زیادہ سرمایہ خرچ کیا جائے تاکہ اس کو ترقی دی جا سکے۔

قائد الیوان جناب والا کمی معزز را اکین نے جنگلات کے بارے میں تقاریر کی ہیں۔ لیکن کسی نے کوئی بڑا عذر انہیں کیا ہے اور سب نے یہ کہا کہ جنگلات کا محس شد پر تحفظ کیا جائے اور جنہیں تحفظ کا تعلق ہے ان حالات کو مد نظر کئے ہوئے ہیں ایک بل لارہے ہیں اور اسیں بل کا مقصد یہ ہو گا کہ جنگلات کا تحفظ کیا جائے اس کے علاوہ ہماری رہنمی کو شش ہو گی کہ جنگلات کہیں سمجھی جاسکتے ہیں اگر نہ کوئی کوشش کی جائے۔ اور اگاکے جائیں۔

اب صوبے کے کمی علاقوں سے جنگلات کو کامٹا بارہا ہے مجھے افسوس ہے کہ ہمارے لوگوں کو احساس نہیں ہے کہ جنگلات کو کسر طرح سے کاٹ رہے ہیں اپ دیکھیں کہ سب درخت لکتنا ہم ہوتا ہے اس کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ بارشی ہوتی ہے درخت ایک بہت اہم چیز ہے میں اس لئے سب سے گندلش کر دیں گا اس مطابق منظور کیا جائے۔

(آوازیں) کوئی فنڈر ملا ہے؟

قائد الیوان - میں نہیں سمجھتا ہوں کہ پسہ ملے اور کوئی کافر انکار کرے میں اس بارے میں بھی معلوم آکر دیکھ کر کس نے اسداد دی ہے یا نہیں ملی ہے۔

وزیر خزانہ - جناب والا میں مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے جنگلات کے بارے میں کچھ بول لینے کا موقود یا میں معرفت پا ہتا ہوں کہ کل بھی میں کچھ کہنا ہا تھا تھانے کہ جنگلات کسی ملک قوم کا بہت اہم سرمایہ ہوتے ہیں بل جستان میں حالات ایسے ہے ہیں کہ یہیں اس سرمایہ پر محدود ہے ناپڑا اگر آپ پرانے کتابیں اٹھا کر دیکھیں تو معلوم ہو گا کہ یہ سارا صوبہ جنگلات سے بھرا ہوا حقاً چلتی پڑا ٹکے دینے لگے

سارے حبکلات ہوتے تھے اب بھی آپ چن کی طرف جا کیں تو آپ کو حبکلات نظر آئیں گے میں سمجھتا ہوں کہ صرف یہ جو نیپر کا درخت بلکہ جتنے بھی درخت ہیں ان کی حفاظت کی صافی اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ درخت اگاہیے جائیں۔ اور یہ بات بھی صحیح ہے جیسا کہ میرے دوستوں نے فرمایا ہے اس سے کوئی میں بھی فرق پڑتا ہے۔

مسٹر صابر علی بلوچ - جناب میں نے جو نیپر کا درخت کیا ہے۔

دزیر خزانہ - جناب میں بھی جو نیپر کا درخت کر رہا ہوں میں سمجھتا ہوں ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو نیپر کا درخت ہو تو اس کے باطن شری اور ہوتا ہے نہ صرف جو نیپر ملکہ ہر قسم کے درخت میں حفاظات ہر لی ہا ہے جو کچھ بھی حبکلات کے خلاف بچپلی حکومتوں کے دران ہو رہے یا ان تک کہ جیتل کر جو فارسٹ ریزرو ہے وہاں پر شکار کرنا منتہ ہے لیکن پہنچ کے دزیر اعلیٰ ان قانون کو تو ڈر دیاں شکار کرنے کے اور بھر بوجوں کو بھی اکسایا گیا کہ تم بھی وہاں جاؤ درخت کا لوثہ پر بکریاں اور دیگر ہاں نوجہتے نہ ہو۔ یہنے بڑی مشکل میں اس چیز کو بدل دیا۔ ہے اور ان کو وہاں سے نکلا ہے۔

اس سے بڑی کرامی خبری صاحبان نے کی ہے حکمہ حبکلات کے ملازم کسی کو پالان کر کے پیش کر کے لے ہاتے ہیں جو ہمیزی کی پیشیوں کے بعد محترم صاحب دس روپے جو ماڈل کر کے جو ڈر دیتے ہیں اس چیز سے بہت مایوسی ہو لی ہے اور یہاں تک کہ میں دزیر اعلیٰ صاحب کے بھی نوٹس میرا لایا ہوں کہ جو ڈیم بلکے ہیں وہ سدھا اپ بھر رہے ہیں۔ ملٹری والوں نے جو ڈیم ہنایا ہے وہ میں ایسا سلٹ اپ ہو گیا ہے۔

ہم اس کے لئے ایک بل لائیں گے جس سے جو نیپر اور دوسرے حبکلات کا تحفظ ہو سکے جنکوں کے بہت سے فائدے ہیں وہاں پر شہر کی تکمیل ہوتی ہیں جو شہر بھی دیتی ہیں اور کامی بھی ہو جائیں گے اس کے بہت فائدے ہیں میرے دوستوں نے حکومت کی اس طرف توجہ رکھتی ہے جہاں تک پہنچ سکا ہم اس صوبے میں اور درخت لگا لیں گیں اب بھی رکھ رہے ہیں۔

مسٹر فیڈی اپسیکر۔ دینا فی صاحب آپ مہمی طور متوجہ ہو کر بولیں۔

وزیر خیر نژاد۔ اچھا جناب بزارِ گنجی کے پیچے آپ دیکھیں وہاں پر کافی درخت لگائے گئیں اس طرح سے چاٹانی میں بھی رکاس ہے میں میں نے تھا جنگلات سے گھاٹھ کر جائیں پر باش نہیں ہوتی ہے وہاں پر اور زیادہ درخت رکائے جائیں اور مضبوط درخت رکائے جائیں تاکہ وہاں پر سبزہ ہو جو شپر کے درخت زیادہ تر زیادت میں ہوتے ہیں پھریں سال ان کو بیماری لگ گئی اس کے لئے ہم نے ماہرین بلوے ہیں تاکہ وہ دیکھیں اور اسکا ازالہ کیا جائے جناب آپ جنگلات کے متعلق دیکھیں کافیں ان اپنی فہام بھی دے کر جنگلات کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہر ناقی میں دیکھیں کہ وہاں پر جنگلات کے ۲۰ می مارے گئے تو کہا ہوں کہ اس بدے میں تر جنگلات کا حصہ بہت ہی کوشاں ہے اور اس کے لئے اپنی فہام کو زبان نکال دے ہیں۔

وزیر تعلیم۔ جناب۔ پراندٹ ۷ فن آرڈر

مسٹر فیڈی اپسیکر۔ آپ بیٹھ جائیں اب کوئی پوئنٹ آف آرڈر نہیں ہو گا۔ تحریکیہ یہ ہے کہ ایک رقم ۲۰۱۵ء کا ۳۰ نومبر سے سے متجازہ ہو زیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے کھطاو کئے جاؤں۔ (۲۰ جون ۲۰۱۶ء کے دوران سببدہ جنگلات، برداشت کرنے پر ٹین گے۔
تحریکیہ منظور کی گئی)

مسٹر فیڈی اپسیکر۔ الگی تحریکیہ پیش کریں۔

مطلوبہ نمبر ۵

ڈسیر خزانہ۔ میں یہ سحریک پیش کرتا ہوں کہ ۔

ایک رقم جو ۰/۰۷۸۲ رہ دے پے سے مشاہدہ ہے، ورنہ اعلیٰ کروان اخراجات کی کفالت کے لئے عطاوں کی جائے جو مالی سال نختہ ۳ رجوم ۱۹۷۹ء کے دوران سبسلد مدد اور اخراجات مابین موشر و میکل ایکٹ، برداشت کرنے پڑتی ہے گے۔

مسٹر ڈپی اسکر۔ سحریک یہ ہے کہ ۔
ایک رقم جو ۰/۰۷۸۲ رہ دے پے سے مشاہدہ ہے، ورنہ اعلیٰ کروان اخراجات کی کفالت کے لئے عطاوں کی جائے جو مالی سال نختہ سرجن ۱۹۷۹ء کے دوران سبسلد مدد اور اخراجات مابین موشر و میکل ایکٹ، برداشت کرنے پڑتی ہے گے۔

(سحریک متنظر کی گئی)

مطلوبہ نمبر ۶

ڈسیر خزانہ۔ جناب والابیس سحریک پیش کرتا ہوں کہ ۔

ایک رقم جو ۰/۰۷۸۲ رہ دے پے سے مشاہدہ ہے، ورنہ اعلیٰ کروان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا، کی جائے جو مالی سال نختہ سرجن ۱۹۷۹ء کے دوران سبسلد مدد اور دیگر میکس اور مھموں، برداشت کرنے پڑتی ہے گے۔

مسٹر ڈپی اسکر۔ سحریک یہ ہے کہ ۔

ایک رقم جو ۰/۰۷۸۲ رہ دے پے سے مشاہدہ ہے، ورنہ اعلیٰ کروان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا، کی جائے جو مالی سال نختہ ۳ رجوم ۱۹۷۹ء کے دوران سبسلد مدد اور دیگر میکس اور مھموں، برداشت کرنے پڑتی ہے گے۔

(سحریک متنظر کی گئی)

اب وذریخزانہ اپنی اگلی سحریک پیشی کریں۔

مرط البہ نمبر ۷

وزیر خزانہ - جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو در ۱۹۳۶ و ۱۹۳۷ سال پر سے مجاوزہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے لئے عطا کی گئے جو مالی سال اختتام ہو، جن ۲۵ سال کے دوران مسئلہ مدد اور آپسی اخراجات کا "برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر ڈپی آئیکر - تحریک یہ ہے کہ

ایک رقم جو در ۱۹۳۶ و ۱۹۳۷ سال پر سے مجاوزہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے لئے عطا کی گئے جو مالی سال اختتام ۲۵ جون ۱۹۴۰ کے دوران مسئلہ مدد اور آپسی اخراجات کا "برداشت کرنے پڑیں گے،
رج تحریک پیش کی گئی)

اب انکی تحریک پیش کی جائے

مرط البہ نمبر ۸

وزیر خزانہ - جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو در ۱۹۳۷ سال پر سے مجاوزہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے لئے عطا کی گئے جو مالی سال اختتام ۲۵ جون ۱۹۴۰ کے دوران مسئلہ مدد اور دیگر اخراجات باہت آپسی جو عالم اسرار یا سے پورے ملے جائیں گے، برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر ڈپی آئیکر - تحریک یہ ہے کہ

ایک رقم جو در ۱۹۳۷ سال پر سے مجاوزہ ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے لئے عطا کی گئے جو مالی سال اختتام ۲۵ جون ۱۹۴۰ کے دوران مسئلہ مدد اور دیگر اخراجات باہت آپسی جو عالم اسرار یا سے پورے

کئے چاہیں گے، برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک مقتضد کی لگنی)

مرطابہ نمبر ۹

وزیر خزانہ - جناب والا! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ہر

ایک رقم جو ۱۶۰ رہے، ۷۲۳۷ روپے سے متعدد ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال ختم ہے۔ ۳۰ جون شکر کے درانِ بسدا مذ ۸۰۸ اول حادثہ ملہ آبہا علیٰ پرداشت کیے جائے گے۔

مسٹر فرم پی ایچ ایکٹر تحریک یہ ہے کہ ہر

ایک رقم جو ۱۶۰ رہے، ۷۲۳۷ روپے متعدد ہو، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال ختم ہے۔ ۳۰ جون شکر کے درانِ بسدا مذ ۸۰۸ اول حادثہ ملہ آبہا علیٰ پرداشت کرنے پڑیں گے۔

میر صاحب اعلیٰ بلورج - جناب! میں اس کی مخالفت کرتا ہوں۔

جناب والا! ہوچیان کا حصہ ملک کے دوسرے علاقوں کی نسبت پانی اور آبپاشی کے معاویہ سے بھیجھے ہے اور قدرت بھی ہم بہتر ایسی تہرباں نہیں ہے جس قدر ہمارے دوسرے چوبوں کے بھائیں نہیں بھر بیان ہے۔ اور ہم پر کھوں میر بیان ہو جائے ہے ہم اپنی کار کردگی کو تو رد یکھیں۔ ہم پانی تو یہ کو دریکھیں جو ہم نے لوگوں کے ساتھ دار کھا ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کبھی حق سمجھا ہے۔ ہوچیان ایک نئی علاوہ ہے اور بیان پانی کی انتہائی کمی ہے۔ ملک، آبپاشی نے ابھی تک اس معاویہ پر سمجھا گا کہ ساتھ غور نہیں کیا ہے۔ میں مرفع کردن شکار کے سوامی کے سرکاری انصراف اپنے فرائض نو صحیح طریقے سے انجام نہیں دے رہے اور اسکی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمارے وزیر ادائیگی کے دھم و کرم پر ہیں۔ ہے ہمیں ہم تو کہتے ہیں کہ ہم بلورج ہیں

جناب عوام کو جلوڑ کر کے سکریٹریوں کے رحم و کر آپرچل دیتے ہیں۔ ہم نوکریاں کے حرم و حنزا اپرچل سے سمجھتے ہیں، نوکریاں اور عوام درستھاد چیزیں ہیں، خدا کرے کر انکو خیال تھے۔ خدا کرے کر سمجھیں کہ اب وقت میں چکا ہے، وقت کے ہلتے ہر کے رخ تو بانیں بیکن دہ، ابھی تک نہیں سمجھتے ہیں وہ جس قسم کی تمباوینہ دیجتے ہیں اور جو کچھ بخود کر سمجھا دیتے ہیں ہمارے وزاراء اصحاب اسی تسلیم کر لیتے ہیں۔ لیکن اسکو سمجھدیا کے ساتھ نہیں دیکھتے کیونکہ کسی حد تک عوام کے مقادر ہیں ہے تو جاہ، پانی حاصل کرنے کے لئے بلوچستان میں اسکو تک کوئی شکوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ بلکہ ہمارا قدیمی کاریز سیم رکاریزوں کا نظائر، بجاہ تباہ ہونے والا ہے اگر کاریز ختم ہو گئے تو میں سمجھتا ہوں، کہ یہاں کے لوگ پانی پینے کو بھی ترسیں گے لہذا اسلئے کہ میں محکم آپاں نے لا اسے ملھسن نہیں ہوں۔ میں نے اسکی مخالفت کی۔

وزیر تسلیم۔ جناب والا! قطع نظر اسکے کہ میں نے ہمت غور سے دیکھا ہے محکم آپا شما نے سکریٹری انٹش گھبڑی پر نہیں ہے۔ افغان قلعہ جناب فذیلہ علی وہ آج بخار سمجھا ہیں (چھٹے گوئیاں) تاہم میں اس طالبہ کی صایت کروں گا۔

میر صابر علی بلکرچ۔ جناب! اگر سکریٹری صاحب نہیں ہیں تو ڈیپٹی سکریٹری صاحب تو بیا نہیں ہے۔

وزیر تعلیم۔ جناب! وزیر صاحب بھیٹے ہو کے ہیں موزز ممبر برآہ راست میرے ساتھ بات نہیں کر سکتے کیونکہ یہ اسمبلی کی روايت ہے۔

(اس دو رانی میر صابر علی بلکرچ کچھ کہنے کے لئے کھڑے ہوئے اور مسٹر ڈیپٹی سکریٹری نے انہیں بیٹھ ھانے کی پیاریت کی) اس حایت کے ساتھ ماتھو کچھ حقیقتیں سمجھی ہیں، اس آپکے تو سلطنت اس موززا لیوان کے ساتھ اور فاصلہ پر جناب فذیلہ آپا شما صاحب بناؤ، سہر و نیز خزارہ (وہا پہنچنے غیر مطلی صاحب کی خودت ہیں عرض کرنا ہوں)۔

(چھٹے گوئیاں)

کہ پہنچے چلے جب موزز ممبر برآہ نواز فن شاہیہ اپنے کمر تحریر کی قبر شاہ کے بارے میں فرمایا کہ جب آپ کا یقین رہا کیا تو مجھے یقین اگیا کہ مطابد رہ پیش کر کے آپ نے انکا مطالبہ مستقر کر لیا ہے۔ اور نہیں آپ کا

شکر بہری اور ساتھ میرا فرض ہے کہ میں چند تجادیز پیشی کروں ۔
 جناب کمی علاقوں میں سمجھیں اب تک نہیں ہوئی اور سمجھی ہے ہنچے میں بڑی دیر لگتی ہے مہرے
 جناب سجا ہی صاحب نے کہا ہے کہ پلانگ میں پائیج، جو سال لگتے ہیں جناب ضرور لگتے ہیں میں ماننا ہوں
 آپاٹھی ایک ایسی چیز ہے کہ ایسی جگہیں میں ہمارے وزیر خزانہ صاحب کو سمجھی پڑتے ہے کہ اتنے گھر میں ہے میرے
 گھر میں ہے تو ایسی ایسا تجادیز کی فہریں کر پہلے سلیح بک پائیج جہاں میں انڈسٹریزی کی پلانگ ہوئیاڑ ہو کم ایک ایٹھا
 کی جو تکلیف ہے وہ تو فدہ ہے۔ میرے مقرر شاہزادی نے صاحب نے کہا تھا سیم اور تھوڑے بارستے تو آپکے توسیط سے
 میں ان سے گزارش کر دیتا کہ جو تم وزیر اعلیٰ کو روی جاتی ہے وہ اندر میں کالاٹھی کی طرح اور ہر اور حمزہ پیشیکیں بندک
 یہ دیکھنے کے لیے کہاں سے نکلتا ہے آبادی کیا ہے پشتون علاتے ہیں بھی اور بلوج علاتے ہیں بھی بک پلانگ
 اور حمزہ میں رہیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ اب یہ جناب وزیر خزانہ اور وزیر اعلیٰ میں گئے تو ہم انہیں ہر سے میں
 نہیں دیں گے۔

(تالیف)

اب اسکی حادیت کرتے ہوئے گزارش کرتا ہوں کہ خدا کے واسطے رسول کے واسطے وایڈا کورنے میں،
 آپکی اسی کا احباب ملتوی ہو گیا تو طپڑا کی سمجھی کی وجہ سے قوم کا احباب ملتوی ہو ہوا کے یاقوت کی نزدی
 ملتوی ہو ہوا کے دا پڑا کی وجہ سے۔ آپ کا سکھ ہے اپنے پاس کافی قابلِ لوگ ہیں تو آپکے توسیط سے مقرر ایٹھا
 سے عرض کر دیکار کی بہت بڑی چیز ہے نہ رہیں تو یا فی بہت ہے یا اوپر سے ہتھا ہے اسکا جھلکو نہیں ہوا وہ جو
 مجھے یقین ہے سب طہر دا پڑا کو آپ نہ دیں۔

(نعرہ حادیت تحسیس سے)

وزیر آپاٹھی - رمولی صاحب، نہیں دیں گے۔

وزیر تعلیم نہیں دیں گے ٹھیک ہے۔ آپ سب گواہ ہیں روز برا اعلیٰ کو دے دیں گے۔

میر شناہ نواز خان شاہینی - جناب فولاد وزیر صاحبان ہمیشہ بعد میں بولتے ہیں،

مسٹر ڈپھی ایسیکر آپ کا حتما ہے آپ بولیں۔

میر شاہ نواز خان شاہیانی۔ جناب والا آپا شکر کے لئے تین مطالعہ پیش ہوئے ہیں جس میں سے دو متفور ہے چلے ہیں تیرے پر بجٹ ہے۔ اول کی رقم ایک کروڑ تین لاکھ بھتر ہزار چار سو ساٹھی ہے آپا شکر کے مطالعے میں وہ دیکھا جاتا ہے کہ بلوچستان میں سوال کے نصیر آباد کے زکھیں پالیں ہے نہ اسکیم ہے اسکے پر معنی ہوئے کہ جب نصیر آباد کے لئے وہ پہنچے خرچ نہیں ہوئے تو باقی کدر خرچ ہوئے اسکی ایک نتائی ہے کہ ایک طائفے کی سے کہا جو جبر نہ بول کر جبکہ ایمان کی تیغی ہے اس کے ملا کو جواب دیا کہ نہ میرے پاس ایمان ہے نہ تیغی کاٹے گی۔ (رَقْعَهْ)

محظہ تو ہے بتایا گا ہے کہ جب یہ رقم نصیر آباد کے لئے خرچ نہیں ہوئی تو اسکے باقی جگہ خرچ کرنے کا کیا فائدہ

میر محمد نواز خان اچھکڑی۔ جناب سپیکر، واپڈا پر بڑے اعتراضات ہوتے ہیں کہا جاتا ہے لاس پر خرچ کیا جائے۔ محظہ اجنبی طرح یاد ہے کہ جچلی دفعا بھی بجٹ تقریر میں فان مادب نے واپڈا کو سفید ہاتھی کیا تھا۔ سفید ہاتھی بہت بڑا ہوتا ہے، اور کھانے کا بھی ہاتھ ہوتا ہے۔ محظہ معلوم ہے کہ میرے بعض ساتھیوں کی ہاتھیں ناگوار گزر رہی گی لیکن ایک بات معلوم کہ اگر محکمہ آپا شکر کے لوگ ایماندار ہونے تو وہ بلوچستان کی خشک اور سبز زمینوں کو نہ خیز زمینوں میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ پتہ نہیں ہے سال کو وہ دوپتہ خرچ کیے ہاتے ہیں، اور وہ کیا کیا باتا ہے کہ اتنے میہار ایکڑا میں آمد ہو گئی ہے۔ لیکن اس کے بعد بس سال ختم ہے تو پہ معلوم نہیں ہوتا کہ یہ رقم کس زمین پر خرچ کی گئی۔ پس مولوی ماحب سے مرفق کر دوڑ کا کھدا کے لئے اس محکمہ کو تعین کریں میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر یہ پاہیں تو بلوچستان کے زرخیر صوبے کو عمل و گذزار میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ آپا شکر کے لئے بلوچستان میں بہت بڑے موقع ہیں جیسے کہ میرے دوست شاہ نواز خان شاہیانی نے کہا ہے کہ نصیر آباد میں بہت پانی ہے اور اس سے فائدہ اٹھا یا بسکتا ہے۔ زیر زمین جو ہائی کے ذخیرہ ہیں ان سے ناکرہ اٹھا یا بسکتا ہے، پہنچے بھی میں نے تقریر میں کہا تھا اور اب بھی صرف کوئی میوں کو ہمارے کو کوڑلیشین کا ضلع نہ رہ زمین ہائی کے ذخیرے سے مالا مال ہے۔ وہ سر بعید میں کے ملاجئے میں سب سے زیادہ پیاریں ہیں جو مزید زمینوں کے لئے اپنے خرچ سے اور اپنی محنت سے جلا جائے ہیں۔ میں محکمہ آپا شکر سے اتحاد کرتا ہوں کہ ان زمینداروں پر اور بیان علاقوں میں جہاں زیر زمین پانی کے ذخیرے

بہت زیادہ ہیں انکی طرف زیادہ توجہ دیں۔ کیونکہ ہمارے پرانے آپساشی کے ذریعے کاریزات خلک ہو رہے ہیں یعنی دیکھوڑا ہوں کہ ہمارے وزیر صاحب انکی طرف توجہ نہیں دے رہے ہیں بلکہ اسیات کی خلک کے لئے اپنی سیاست دیتے ہیں۔ میں یہ کہوں گا کہ ان لوگوں کے لئے جن کی گذادیات کا ذریعہ وہ یہ ہے ان کی اولاد کی بے کے ان کے لئے پانی کا بندوبست کیا جائے۔ انکے لئے مشینوں کا بندوبست کر دیں ان کے لئے پاپ دلپیوں کے لئے رقم خرچ کریں۔ رد ضریح جو میں نے تجویز پیش کر رہی ہے وہ یہ ہے کہ ہر لوگ اپنے خرچ میں برباد ہیں لگاتے ہیں مشینیں رکھنے ہیں اور پھر وہ پانی کو استور کر کے رکھتے ہیں میں مولوی صاحب نے اور جامائی صاحب سے گزارش کروں گا کہ انکی طرف فاسد توجہ دیں کیونکہ جو پانی ذرا استور کرتے ہیں گرچھ سچنے نہ ہونے کی وجہ سے وہ پانی خلک ہو جاتا ہے۔ اصل میں ان کو سچنے کریں۔ تاکہ پانی خلک نہ ہو۔

وزیر صحت (وزیر صحت میں مہم حسن شاہ)۔ خود فان صاحب نے فرمایا ہے کہ ٹیوب ویل کے پیغام دیتے ہیں خزانہ صاحب نے بہت زیادہ رقم پیش کی تھی۔ جو نکل کاریزات تو پرانا ذریعہ آپساشی ہے اس نے اس کی طرف خاص توجہ دیتی چاہئے۔ جتنی کہ ٹیوب ویل کی طرف دی جاتی ہے۔
(سرجہ ہائے سیمنڈ آفریں)

جب کاریزات موجودہ ہیں اور اگر ان پر حفظ نہ کی جگہ تو کوئا ہناک پانی آئے گا۔ اس نے پہلے تو آپ اضافت میں کام کر دیں اور دلوں کی طرف اپنے خیال مرکوز کریں۔ تاکہ لوگ ہلاک نہ ہو جائیں۔ دیکھو بات میں یہ پیش کرنا ہوں کہ جیسا کہ میں نے اپنی سیکٹ قفری میں بھی کہا تھا اگر وہ مادر صاحب سوچا لیں تو کروڑوں روپے سلیم ہو جائیں گے۔ اگر وہ ہاگئے۔ ہیں اور اپنے ملے سے پوچھ جگہ کوتے رہیں تو کافی ہے اسکا آپ خدا یعنی ڈیوبی اور اسکی اقاعدہ جیکٹ کرنے رہیں اور حفظ و مشقتوں کریں تاکہ یہ رقم بھروسہ طور پر خرچ ہو جائے۔

وزیر الفرمان و پارلیمنٹ امور۔ (امیاں سیف اللہ پر اچھا)۔ جناب اسپیکر ایگڈشن کے متعلق اس نے ایک بڑے دھنی ایلات تو پاس کر دے جو کوڈھا بند نہیں رہے اور سطابد بند نہیں تھا مگر ایک چیز دریکھ کر مجھے حیرانی ہوئی ہے جسکی طوف میں وزیر خزانہ کی توجہ بند نہیں کر دیا گا کہ اخلاقی ایلات کا فاقہ ہاٹا دیا اور

دریگر اخراجات آپاٹشی کو ملا کر تریکھ لا کھد کے تریب ر قسم بنتی ہے جتنا خرچ اسکیوں پر ہے اس اخراج عالم
بڑھ سہے مجھے لپکا یقین ہے کہ وزیر آپاٹشی نے ضرور نے پارہ رقم کامطا یور کیا ہو گا اگر حملہ پر ۶۷۳ لاکھ روپے
خرچ ہے تو کم از کم اسکیوں پر اس کا ۳۷٪ حدا کام اور رقم توہہ ایک کروڑ رقم ہو ر اس حساب سے اسکیوں کو
زیادہ بنائیں یہ مزید یہ درخواست کروں گا کہ جو کاریزات سو کو گھیں ہیں ان کو بھی محکم آپاٹشی دوبارہ زندہ
کرنے کی کوشش کرے تاکہ کاریزوں کے متلاف جن محبر صاحبان نے کہا ہے اور ہمارا دار و مدار بھی بکران
سے لے کر ثوب تک کاریزوں پر ہے تو ان کو چنان بھی محکم آپاٹشی کا ۷۸ سے ہمارے پاس کرنے
بڑھے دیا ہیں۔ میں وزیر خزانہ سے درخواست کروں گا کہ اس کے لئے وانسی زیادہ رقم رکھیں۔
(لفڑہ تحسین)

قامد الیوان جناب والا ریگیشن کے جو ملکا بات تھا اس کی منتظری تباہ متعزز الیوان نے دی دی
لیکن اسٹاٹ کے خرچ پر اعتراض کیا گیا ہے۔
آزاد پارٹی دسپلین کی وجہ سے

قامد الیوان ہاں پارٹی دسپلین کی وجہ سے ہوا تو جناب غالباً اس سلسلے میں صرف ایک عرض کرنا
چاہتا ہوں۔ کہا ہاتا ہے کہ محکم آپاٹشی نے کچھ کام نہیں کیا میں آپ کے تو سلطے اس مزدز
الیوان کو صرف ایک علاقوں کی مثال پیش کرنا چاہتا ہوں اور محکم آپاٹشی کی کارکردگی بننا چاہتا ہوں
آپ یہاں سے زیارت تک جایا میں آپکو جتنے بھی باغات میں سے آپ کو دیکھ نظر میں گئے خفاظتی بندوق
آئیں گے تماں کے تمام گردش کی اولاد سے محکم آپاٹشی نے تحریر کئے ہیں جہاں تک نیر زمین پانی کا تعلق ہے
میں اس الیوان کو یقین رکنا چاہتا ہوں ہم اس زیر زمین پانی کو پوری طرح سے استعمال کریں گے۔
اور جہاں پر بھی کرتا ہی ہوئی اس کو بھی پورا کریں گے۔ (لفڑہ ہائے تحسین)

وزیر لعنتیم حباب۔ وزیر اعلیٰ صاحب کی تقریر سے ہمیں تکمیل یقین ہو گیا ہے یقین تو پہلے
بھی تھا اس مدرسیں کا ۳ ہو گا لیکن وزیر اعلیٰ صاحب نے یہاں سے زیارت تک فی شاہ دی ہے۔

میں ان سے پوچھتا ہوں۔
 مگر ستاروں سے آگے جہاں اور سبھی ہیں ”
 اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں کچھی ہے مکران ہے آگے ہے پیچھے ہے۔

مسٹر طبی اپسیکر۔ مژدیسف آپ بیٹھ جائیں۔

وزیر آپا شی۔ یہ نے شاہلیانی صاحب سے پہلے تقریر کی تھی اس کے بعد جو تقاریر ہوئی ہیں اور وہ بھی یا تین ہوئی ہیں میرے خیال میں وہ میرے مشتمل ہیں اس لئے نہیں کہ میرے محکمہ کی کارکردگی میں توں کفری ہے میرا خیال ہے کہ شایر جو کچھ ہوا صبری ذات کی وجہ سے ہوا ہے کونٹر ریٹانی صاحب نے بھی اپنی تقریر میں محل کہا تھا کہ آپ نے ہمارے ساتھ دوڑ زدیا،
 یہ درست ہے کہیں پس دوڑ سے کامیاب ہو گئے۔ (راواذیں۔ بالکل)
 یہ بالکل پتھر ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے ہمارے لیڈر کا حکم تھا کہ ایوان کے اندر اور ظاہر ن کا ساتھ دیں۔

وزیر تعیلم۔ بولائیٹ آف آرڈر

مسٹر طبی اپسیکر۔ آپ بیٹھ جائیں

وزیر تعیلم۔ جناب میں بولائیٹ آف آرڈر پر ہوں۔
مسٹر طبی اپسیکر۔ نہیں آپ بیٹھ جائیں۔

وزیر آپا شی۔ جناب ہم سب کچھ بتادیں گے شورہ تبلائیں گے اور یہ لا میانی وغیرہ جو مردی نہیں اس

میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے دوست سے ہر ایسے ہے۔ کوئی کوئی کے مزدی فرت جو لوگ ہیں سردار حسین
تعلیم یا نتہے ہیں اس میں کوئی شک نہیں ہے ہم جیسا جو سارہ آدمی ہے ان کو دھوکہ نہیں دے سکتا ہے
ہم نے اپنی قوم کو جبکہ مکران کا ساتھ دیا لیکن بعد میں انہوں نے مجھے تروئر ہبائیداد کا حکم دیا حالانکہ
اس کا ما ۱۹۶۲ء میں ختم ہو چکا تھا اس میں کچھ بھی ذمہ اور طراز اسپورٹ کا حکم دیا اس میں بھی کچھ نہ
تھا اسکے بوجو تھا ہم نے ان کو جوڑ دیا،

مسٹر ڈپی آپسکر - مولا ناصاحب آپ اس انگلیشن کے مطالیہ کے متعلق بولیں۔

وزیر آپیاشی - میں اس کے متعلق مرفون کرتا ہوں اس حکم نے جو لا کیا ہے اسکا گوشوارہ میر
المران کے میر پر رکھتا ہوں اس میں کام کے متعلق تفصیل ہے۔ (گوشوارہ الف آخر میں ملاحظہ ہو)

مسٹر صابر علی بلوچ - کیا وزیر صاحب اس مطالبد کی حمایت کر رہے ہیں؟

وزیر آپیاشی - میں اس کی حمایت کرتا ہوں اگر صابر صاحب چاہئے ہیں تو مزید تفصیلات سمجھو
دے سکتا ہوں۔

مسٹر ڈپی آپسکر - تحریک یہ ہے کہ۔

ایک رقم ۰۴۔۰۷۔۶۷ء کے سے مجاوزہ سہ زیارتی علی کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے
جو بالآخر مختار سر جون ۱۹۶۸ء کے حدود میں (۱۰۔۱۸) مصارف علم آپیاشی برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحریک مستثور کا گھنی)

مسٹر ڈپی آپسکر - اب وزیر نخواز اگلا مطالبد ہمیشہ کریں ر

مرطابہ نمبر ار

دز بر خزانہ - میر تحریک سپس کرتا ہوں کہ

ایک رقم جو مرا ۵۰، ۳۰، ۱۰، ۰۵، ۲۵ روپے سے مجاوزہ ہو تو نیز اعلیٰ کوفن اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو
مالی سال اختتام ہو گئے کے دورانِ سبصداً مدد ۰۵، ۲۵ رہا اُن ظلم و نسق برداشت کرنے پڑے گے ۔

مسروطی اسکر تحریک یہ ہے کہ

ایک رقم جو مرا ۵۰، ۳۰، ۲۵، ۱۰، ۰۵، ۲۵ روپے سے مجاوزہ ہو تو اعلیٰ کوفن اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے
جو ماخا سالِ اختتام سارے ۱۹۴۷ء کے دورانِ سبصداً مدد ۰۵، ۲۵ رہا اُن ظلم و نسق برداشت کرنے پڑے گے ۔

میر صابر علی ملروچ - میں اسکی مخالفت کرتا ہوں ۔

جناب والاحب آج کے واقعات کو بینی امن و امان کی صورت حال کو گذشتہ نیپ کی حکومت سے
کمزور کھتا ہوں ۔ تو میں اسی حکومت اور اپنے وزیر اعلیٰ کو مبارک بالا بیش کرتا ہو کہ انہوں نے کم از کم چھپی
حکومت کی نسبت امن و امان کی صورت حال کو برقرار رکھنے میں زیادہ کام کیا ہے۔ لیکن اسکے باوجود کیا میں
اسے اسلامی سمجھنے کو بھی نہیں سمجھوں گا۔ امن و امان کی حالت ہمارے سامنے ہے اس پر اپنے بھی کافی بحث کی چاہیکہ
پکا اجھی خاص رقم (۰۵، ۲۰، ۰۵، ۲۵) امن و امان برقرار رکھنے کے لئے رکھنے لگے ہیں۔ تو جواب میں ایک
بات مرغی کروں گا کہ جناب مل جستان میں لیویز کا بھی محکم ہے اس کا بھل عمل ہے رجائب شہر و میں میں
تو چھپلے میں کام کا ہوتا ہے لیکن عجب اسپ اندرونی علاقوں میں چلے جائیں تو امن و امان کو برقرار رکھنا
لیویز کی ذمہ دار کی ہے جناب ان چلے چاروں کے ساتھ کافی ریادتیاں ہر میں رانچ جو مطالبات ہوتے ہیں
وہ منتظر نہیں کئے جاتے۔ انہی تنخواہ صرف نہ روپے ہوتی ہے۔ جس میں مدد وہ چلے چاروں اپنے جوستے
اور درزیاں بھی خریدیتے ہیں۔ اور وہ مستقل نہیں ہیں۔ انہیں سالانہ ترقی صرف آٹھوائیں پہنچ پچاس
چھیسے ملتی ہے۔ جب ایک لیویز کا سپاہی سبھتی ہوتا ہے تو اسی تنخواہ نہ روپے ہوتی ہے اور جب نا

گز نہ تاہے تو اسکی تحریک استرود پے آمد آنے ہوتی ہے۔ تو ان فلات کے باوجود بھوچستان کے اندر ورنی علاقوں میں جتنی بھی ذمہ داریاں ہوتی ہیں خللاً انڈا خریدتے ہے لے کر مومنی خریدتے ہے تک اور اسون دامان بینہ قرار رکھتے ہیں۔ اسکے ساتھ یونیورسٹی کے سہو پہر عائد سہوتی ہیں راسٹ کے باوجود ان پر اتنی زیادتیاں ہوتی ہیں میں گوئندشت سے اور اپنے وزیر اعلیٰ سے انجا کرتا ہوں کہ اس معاملے کو اور انکے حوالے مطالبات ہیں ان کو حل کیا جائے۔ ان کو بھی رہ تمام سہولتیں دی جائیں جو ہمارے دوسروں سجا یکور کو دی جاتی ہیں۔
 لیکن جو سہولتیں پولیس والوں کو دی جاتی ہیں وہ یعنی یہ فاؤنڈیشن کو بھی دی جائیں ران کی تحریک بھی بڑی بات کیے اور جو ساہنہ ترقی جو دوسروں کی ہوتی ہے وہ بھی ان کو دی جائے یہ تو کوئی بات نہیں ہے سراسر زیادتی اور خلتم بیوں ہائے اس سلسلہ میں کوئی سٹووس تدبیجیں اٹھایا گیا ہے تو جذب میں نے پہنچی عرض کیا تھا کہ ہماری تکوتفت اس ماں قائم رکھنے میں کامیاب ترین ہے لیکن اسکے باوجود اس سلسلے میں کہا ہوا سکتا اور اب جب اتنی اچھی فنا صغار قسم رکھی گئی ہے لے کر صحیح طریقہ سے خرچ کیا جائے تاکہ جن لوگوں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے ان کو چیک بھی کیا جائے ال کو ذمہ داری کا احساس بھی دلایا جائے تاکہ یہاں کے غریب لوگ اور شہری اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں اور اطمینان سے کام کر سکیں:

وزیرِ تعلیم چتاب میں اس مطالبد کی حمایت کرتا ہوں لیکن اس کے ساتھ ایک عرض بھی کرتا ہوں کہ جیکہ اتنی زیادہ خیریتیم وزیر اعلیٰ صاحب کو مل دی ہی ہے اس نے صرف کہ ہمارا منشور جمہوری کی ہے ہمارا لوگوں کے خلاف دیکشناں ہیں ہم کو کیوں نہیں لے رہے ہیں انکے طاقت بھی دکھتے ہیں سب کچھ ہے صرف اس نے اپنے سنبھال کر ہم جمہوریت پر عمل کر رہے ہیں۔

جناب والا۔ میں کہتا ہوں کہ خلیر فہم جو وزیر اعلیٰ صادب کو دی جا رہی ہے اگر وزیر اعلیٰ صاحب بھی جمہوری ہے تو یہ رقم خانع جائے گی جو لوگ جم پیغماں کر رہے ہیں جو لوگ خلتم کو شد کر رہے ہیں ہم ان کے خلاف ایکفعن نہ لیں تو کیسے ہم چلے گا۔

اس سلسلہ میں ہم کو ہو گا تو ہے کو ہو گا کاشتا ہے ہم رہے کو ہم رہا کاشتا ہے (ادانی) (قہقہہ)

میرے بھائی جناب شور فان صاحب بیٹھے ہیں میں کہتا ہوں ہم پرہیکو ایک بھروسہ کا نام لے گیا ہے۔ میں کہتا ہوں اس کا نام لے گیا ہے۔ نہیں کہ ہم بزرگ ہیں سارے پاس اختیارات ہیں۔ مسوال ہے کہ ہم جو ہر بیت پسند ہیں تو ہمارا پہلا فرض یہ ہے کہ لوگ عمر جو کوئی طریقے پر بیٹھے ہیں ان کا سارا باب کیا جائے۔ جو لوگوں کو مارنے میں ہم ان کو مار جائیں (دعا دادیں)

میں کہتا ہوں اگر کوئی ایک آدمی مارتا ہے تو ہم ان کے بعد آدمی ماریں میں الیسا آدمی نہیں ہوں کر کسی سے ڈر دیں جو لوگ نا۔ یوں سبتوں دغیرا پر حملہ کر تلتے ہیں شریروں پر حملہ کر تلتے ہیں۔ ان میں جو کوئی بیٹھے۔ بھائی، ماں میں بہنیں سفر کر دی ہوتی ہیں سارے ہی لوگ ہوتے ہیں باہر سے کوئی نہیں آتکے وہ لوگ امریکہ سے نہیں آتے ہیں اگر وہ مار سکتے ہیں تو ہم بھی مار سکتے ہیں مارنے والوں کو بھی مار سکتے ہیں۔ تو میں کہتا ہوں اسی رقم کا کیا فائدہ جو خواہم کی فلاخ و بہر د پر خرچونے ہو جو ہر جو ہر بیت کی حکومت کا فرض نہ تاہے کہ جو ہر بیت کی حفاظت کرے اگر الیسا نہیں کر سکتے تو اس بھی میں بیٹھے کا فائدہ کیا ہے شرافت کا مقصود نہیں کہ ہم بزرل ہوں ہم شریف ہزوں ہیں۔ لیکن بزرل نہیں کافی خدا کرتا وہ اُج ساخت بیٹھے ہوتے اگر ہماری کاشرافت کا کوئی ناجائز فائدہ اٹھانا ہے تو ایسا نہیں ہوگا۔

تو میں اس مطابق کی صافیت کر تلتے ہوں اس لیانا سے مطابق کر سماں ہوں کہ یہ رقم ہزوں یا اکیلی صاحب تودی ہبائے مگر اسی ماتحت یہ بھی کہتا کہ جو ہر بیت پسندی نہیں ہلے گی۔ اگر دشرافت پسندی اختیار کر لیں تو ہم بھی شرافت سے دیکھے گے۔ (مشکلہ)

وزیر خزانہ۔ جناب۔ مجھے سے پیشتر جو وزیر صادب بولے ہیں ان کی حمایت کرنے میں مشکلہ ادا کرتا ہوں انہوں نے فرمایا کہ یہ رقم صاف نہ جائے میں کہتا ہوں کہ یہ رقم صاف نہ جائے لگی۔ یہ رقم صحیح منصوبہ پر اور اس و امان پر خدا چ ہو گی اور میں یہ بھی کہوں گا کہ جسے وزیر صادب نے کہا کہ جو دور دراز کے علاقوں اور اصلاح ہیں ان کا بھی خیال رکھا جائے دیا کے تو لوگوں کا بھی خیال رکھا جائے۔ یوں یہ کی تنخوا کا خیال کیا جائے۔ ان کی جو مٹی کا خیال۔ کہا جائے جب وہ گھر باہمیں جائے میں بیٹھے سے ڈی۔ سی صادب ان کو مطلع کر دیتے ہیں ان کے پاس راستیں الیہی ہدایتی ہیں جو خود ان کے لئے بھی خطرناک ہوتی ہیں۔ بالکل روکی ہوتی ہیں اسکو صحیح نہیں ہوتا ہے ان کے پاس الک

تاقصی ہوتا ہے اخراجات کے لئے رقم نہیں دکھاتا ہی میں سمجھتا ہوں کہ ان کو مذکور بنائے کے لئے
یہ رقم بالکل صحیح طریقے سے خرچ کی جائے اور نظم نسخن کی صورت اس سے بھی بہتر نبایی جائے

وزیر تعیین پونٹ آف ایکسپیشن سر۔

جناب ایک سم کی جگہ چار سم کا مطلب یہ تھا کہ جو فریب عدام کا ایک سمجھہ مارے.....

مسٹر ڈی اپسیکر۔ مشریع سفت آپ بیٹھ چاہیں۔ ریساں نے صاحب آپ کی بیٹھو چاہا ہیں۔

مسٹر محمود خان اچھڑی۔ ایک ذمہ دار وزیر ہے کہ رہے ہیں ایک سم کی جگہ چار سم پھینکو۔...

مسٹر ڈی اپسیکر۔ مسٹر محمود آپ بھا بیٹھ چاہیں۔ بیٹھو جائیں۔

مسٹر ڈی اپسیکر جاً صاحب آپ تقریر کریں۔

قامہ الیوان جناب والا یہ پہلی حکومت ہے جس نے لیوریز کے متعلق توجہ دی ہے؛
وزیر خزانہ کو بھی اس کا علم ہو گا کہ پہلے لیوریز کو ٹیکے دغیرہ نہیں ملتا تھا جب وہ کوئی مسئلہ آئے
ان کو کچھ نہیں ملتا تھا۔ ہم نے ٹیکے کا بندوبست کھاتا کہ ان کو بھی سفر خرچ مل سکے۔
جہاں تک لیوریز کی تنظیم کا تعلق ہے ہمارے دسیع قبائلی علاقوں ہیں جہاں لیوریز کا کرتے ہیں

مگر ہوتا ہے کہ ایک جگہ پر آج ایک لڑکا آکر رہا ہوتا ہے تو کل اس کا باپ آتا ہے اور کبھی کسی عن
اسی جگہ پر اس کا دادا کام کر رہا ہوتا ہے تو اس کی تنظیم کرنا اور سیکو لو کرنا انتہائی احتیاط کا کام ہے
محاذ طریقے سے کرنے ہے اس کے علاوہ لیوریز کی کارکردگی انہیں سہولیات ان کو کوارٹر مہیا کرنا دلیر ہے
میں اس الیوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ موجودہ حکومت ان سائل پر الشام اللہ بلوچستان کے موجودہ
وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہو دی کوشش کرے گی۔ اب جہاں تک لا رائیں اور ڈرہ تعداد ہے

قو جناب والا! میں نے کل سجن اس سلسلہ پر بڑی تفصیل سے بات کی تھی اور تباہ اُڑھ لیا تھا۔ اور ایوان کو تبلیغاً سقاہم کوشش کر رہے ہیں کہ بد نظری پیچیلانے والا افراد کا تدارک کریں۔ لیکن صحیح کہیں سے اور صحیح کسی جگہ سے سفارش پہنچ جاتی ہے کہ میداں معزز ایوان کے ہر معزز رکن سے اور بلوچستان کے خواص سے یا ایسا درکھستا ہوں کہ اگر مجھے لا رائیڈ آرڈنڈ کے مسئلے کو برقرار رکھنے کے لئے انہر سخت قدر بھی اٹھانا پڑے تو مجھے انکی حیات حاصل ہوگی۔ (تحفیض)

جناب والا ایں اس معزز ایلوان کو یقین دلانا پایتا ہوں کے نظم و سبق کے لئے حقیقی بھا رفم دیکھئی ہے اسلو سی صحیح سخت ہیں خرچ کریں گے اسلام تصرف صحیح ہو رکا اور الشایع اللہ اکبر اس رقم کو غلط جگہ پر سائے نہیں کیا جائیں گا جناب ہم استعمال کریں گے۔

وزیر تعلیم۔ جناب میری بات سنئے..... بیس و فاصلت کرننا چاہتا ہوں.....

مسر دی اپنے سیکھر۔ مسٹر یوسف آپ ہی کھا پئے۔

قائدِ ایوان - جناب میں ان کو یقین دلانا چاہیے بتا ہوں ہماری طاقت کسی بے گناہ کے خلاف استعمال نہیں ہوگی۔ سچھ صرف قلم اور تشریف کے اور ظالم کے خلاف اپنی طاقت کی استعمال کریں گے اور اس ایوان کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ اٹھالہ مدرسی حکومت کے ہاتھوں کسی بے گناہ کا کسی بے قصور کا استعمال نہیں ہوگا۔

مسٹر ڈبی اپسکر تحریک یہ ہے کہ :

ایک فہر ۱۹۰۵ء، دسمبر سے مجاہد زمہریا علی کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو اسی سال مختینہ ۲۰ جون ۱۹۰۶ء کے دورانِ سید مذکور "عدالتی نظام و نظم" برداشت کرنے پڑیں گے (تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈبی اپسکر۔ ایوان کی کارواںی، ۲ منٹ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے

(دو ہزار ۷۰ سینٹ لام منٹ پر ایوان کی کارواںی، ۲ منٹ کے لئے ملتوی ۷۰ گھنٹے)
ایوان کی کارواںی دو بارہ ایک بج کر سینٹ زد منٹ پر زیر صدارت مطہر ڈبی اپسکر (میر قادی بشی بروج)
شروع ہوتی ہے

مسٹر ڈبی اپسکر۔ دزیر خزانہ اپنا الگ امتحال بذریثیں کر رہیں

مرطابہ نمبر ۱

نواب غوث نخش ریسیانی میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

ایک فہر ۱۹۰۵ء، دسمبر سے مجاہد زمہریا علی کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جو اسی سال مختینہ ۲۰ جون ۱۹۰۶ء کے دورانِ سید مذکور "عدالتی نظام" برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر ڈبی اپسکر۔ تحریک یہ ہے کہ د-

ایک فہر ۱۹۰۵ء، دسمبر سے مجاہد زمہریا علی کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو اسی سال مختینہ ۲۰ جون ۱۹۰۶ء کے دورانِ سید مذکور "عدالتی نظام" برداشت کرنے پڑیں گے (تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپی اپیکر - وزیر خزانہ الگام طالبہ زمین پیش کر دیں۔

مطالبه نمبر ۱۲

وزیر خزانہ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ: ایک رقم جو ۰۳۔۰۹۔۲۰۰۷ء پر سے متوجہ رہنے والے وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتم ۰۳۔ جون ۲۰۰۸ء کے دران بسلدہ م۲۸، قید خزانہ جات اور آباد کاری سٹریٹ فنگان "بڑاشت" کرنے پر پڑیں گے۔

مسٹر ڈپی اپیکر - تحریک یہ ہے کہ: ایک رقم جو ۰۳۔۰۹۔۲۰۰۷ء پر سے متوجہ رہنے والے وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیلئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتم سرجن ۲۰۰۸ء کے دران بسلدہ م۲۸، قید خزانہ جات اور آباد کاری سٹریٹ فنگان" بڑاشت" کرنے پر پڑیں گے۔

میر صاحب اعلیٰ طور پر - میں اسکی مخالفت کرتا ہوں۔

جب رالا میں نے اس مطالبے کی مخالفت کی ہے اور میں اس سلسلے میں عرض کروں گا کہ سماست میں جیل اور قید و بند کی صورتیں تو فیر ہر ایک کو برداشت کرنی پڑتی ہیں کہ آج ہمارے دوست جیلوں میں میں کل ہم بھی جیلوں میں جا سکتے ہیں۔ تو جناب والالہ میں یہ عرض کروں گا کہ آج تک جیلوں میں ہم نے بنا لائے ہیں کہ اگر کوئی سچا کرے تو اس کو جیل بھج کر اسکی اصلاح کی جائے۔ تازدہ اپنے جسم کو عصی سماج کے لیکن ہم اسے بنا لے کچوادڑتے ہیں۔ جس مجرم کو جیل بھجا جاتا ہے اور جب وہ جیل ہے، اپس آتا ہے تو وہ اس سے بھی بڑا بڑا بھر جاتا ہے۔ تو اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ فرمادیں کو صحیح طریقے سے تربیت نہیں دی جاتی، نہ ہے کہ جیلوں میں اچھے ماہر رکھے جائیں تاکہ عادی بھر کو رہا حساس دلا دیا کہ کہاں؟ اب نے یہ بہت سخت کا کیا ہے اپ کو ائمہ ایسے وہ کتنی نہیں کرنی پا یہیں، جناب میر اپنا تحریک

کو جیلوں میں نشیمات بھی جاتی ہیں اور وہ لوگ دہان بیٹھ کر بھی یہ ناہائیز کاروبار کرتے ہیں۔ جتنہ نشرہ اور حیریں اگر پاہر ملتی ہیں تو وہ جیلوں میں بھی بیس رہتی ہیں، اور میا نلے یہ بھی دیکھا ہے کہ دہان بخداک دفیرہ کا بندوبست صحیح طریقے سے نہیں ہے جن شعاعیکیداروں کو یہ سُمکی دیتے ہاتے ہیں وہ صحیح طریقے سے اپنی طبیعت سرا نجا آ نہیں دیتے۔ بلکہ جیل افسروں سے مل کر اور لین دین کر کے دہان تقدیموں کو انتہائی ناقص قسم کی خدا مہیا کرتے ہیں ترجماب والا میر کی فنا لفت کرنے کا مقصد رہا تھا کہ ہماری حکومت ان جیزوں کو مہربانی کر کے ختم کرے اور جیلوں کی جو اسی وقت حالات ہے اسکر بہتر بنایا ہو سے اور اجھے افسر دہان پر زندگی کے دہان ہانتے ہیں، نکلی اصلاح ہو سکے۔

وزیرِ صحت۔ (مولوی محمد حسن شاہ)۔ جانب دالا یہیں اس سلیں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اسکے وزیرِ صادب کے لئے یہ مذوری ہے کہ جن افراد کو حرم کرنے کے الزام میں پکڑا ہائے انکو حبی خدا مہیا کی جائے اسکے ساتھ ساتھ وہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ میں نے شراب کے بارے جو ہاتھ کھڑا کیا تھا وہ اسلئے کیا تھا کہ اس کو بند کیا چاہے۔ اور اسکے بند کرنے کا بل، اسی سبیلی میں لاویم اس کی حیات کریں گے۔ میں نے شراب پر ٹیکس کھے لئے ہاتھ کھڑا نہیں کیا۔ میں شراب کا رشم نہ ہوں

مسٹر ڈبی اپسیکر۔

کثریکہ ہے کہ ار

ایک رقم جو در ۰۲۹۲۶ زد ۳ روپے سے متباہ وزیر ڈبی، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی ہائے جو ماہی سال مختسب، ساروں ۱۹۴۹ء کے دو لان بیس دو ۲۸، تیز ضافیقات اور آباد کاری سزا یافتگان "برداشت نہیں پڑھنے کے لئے

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈبی اپسیکر وزیر خزان اگلا مخالفہ نہ پیش کریں۔

مرط البہ نمبر ۲۶۱

وزیر خزانہ - بیان تحریک پیش کرتا ہوں کہ:-

ایک دفعہ جو ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے درپر سے مجاہد نہ ہوا وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے کے عطا کی جائے گی مالی سال ختم ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے دوران بسیار وہ بیسیں، برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر دبی آئیسکر - تحریک یہ ہے کہ:-

ایک رقم جو ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے درپر سے مجاہد نہ ہوا وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے کے عطا کی چلے جو مالی سال ختم ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے دوران بسیار وہ بیسیں، برداشت کرنے پڑیں گے
(تحریک منظور کی گئی)

مرحلہ نمبر ۱۲

مسٹر دبی آئیسکر - وزیر خزانہ اپنی تحریک پیش کریں

وزیر خزانہ - بیان یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:-

ایک دفعہ جو ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے درپر سے مجاہد نہ ہوا وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے کے عطا کی جائے جو مالی سال ختم ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے دوران بسیار وہ بیسیں، برداشت سائنسی، برداشت کرنے پڑیں گے

مسٹر دبی آئیسکر - تحریک یہ ہے کہ:-

ایک رقم جو ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے درپر سے مجاہد نہ ہوا وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کرنے کے عطا کی جائے جو مالی سال ختم ۱۳ ستمبر ۱۹۴۸ء کے دوران بسیار وہ بیسیں، برداشت سائنسی، برداشت کرنے پڑیں گے
(تحریک منظور کی گئی)

مرطالہ نیمہ ۱۶

مسٹر دی پی اپسیکر - وزیر خزانہ اپنی سحریک پیش کریں

وزیر خزانہ - میں یہ سحریک پیش کرتا ہوں کہ:-

ایک دسمبر ۱۹۰۰ء کو ۲۵ روپے سے متجاوزہ زہراوزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو ایسال مختصر ۳ جون ۱۸۹۷ء کے دوران میں ہر تعلیم، برداشت کرنے پڑتیں گے۔

مسٹر دی پی اپسیکر - سحریک پر ہے کہ:-

ایک دسمبر ۱۹۰۰ء کو ۲۵ روپے سے متجاوزہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو ایسال مختصر ۳ جون ۱۸۹۷ء کے دوران میں ہر تعلیم، برداشت کرنے پڑتیں گے۔
(سحریک منظور کی گئی)

مرطالہ نیمہ ۱۷

مسٹر دی پی اپسیکر - وزیر خزانہ اپنی سحریک پیش کریں.

وزیر خزانہ - میں یہ سحریک پیش کرتا ہوں کہ:-

ایک دسمبر ۱۹۰۰ء کو ۲۵ روپے سے متجاوزہ زہراوزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو ایسال مختصر ۳ جون ۱۸۹۷ء کے دوران میں ۱۳ رالف شبری بئے صحت "برداشت کرنے پڑتیں گے۔

مسٹر دی پی اپسیکر - سحریک پیش کریں

ایک رقم جو، ۰۰۶۳، ۱۹۲۰ءو پے سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کران اخراجات کی کفالت کے لئے عطا
کی جائے جو مالی سالی نختہ سوچون شکار کے دوران بسدر مڈ وس، الف، شعبہ میت صحت،
برداشت کرنے پڑیں گے۔ (تحمیک منظور کی گئی)

مرط البہ نمبر ۱۷

مسٹر طبی اپیکر۔ وزیر خزانہ تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ۔ یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:-
ایک رقم جو، ۰۰۵۰، ۱۹۲۰ءو پے سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کران اخراجات کی کفالت کے لئے عطا
کی جائے جو مالی سال نختہ ۰۳، چون شکار کے دوران بسدر مڈ وس، صحت عامہ، برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر طبی اپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ:-
ایک رقم جو، ۰۰۵۰، ۱۹۲۰ءو پے سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کران اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے
جو مالی سال نختہ سوچون شکار کے دوران بسدر مڈ وس، صحت عامہ، برداشت کرنے پڑیں گے۔
(تحمیک منظور کی گئی)

مرط البہ نمبر ۱۸

مسٹر طبی اپیکر۔ وزیر خزانہ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ۔ یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ار
ایک رقم جو، ۰۰۲۹، ۱۹۲۵ءو سدر ار دپے سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کران اخراجات کی کفالت کیجئے

ایک رقم جو، ۱۹۴۳ء، ۲۵ نومبر پر سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے گوں میں سالی مختصر سروجون شکر کے دورانِ بسدر مڈ و سر صحت عاملہ برداشت کی گئی۔
 (تحریک منظور کی گئی)

مرط البہ نمبر ۱۷

مسٹر طبیب اپنے سرکر۔ وزیر خزانہ تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ۔ یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:-
 ایک رقم جو، ۱۹۴۵ء، ۲۵ نومبر پر سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے گوں میں سالی مختصر سروجون شکر کے دورانِ بسدر مڈ و سر صحت عاملہ برداشت کرنے پڑیں گے۔

مسٹر طبیب اپنے سرکر۔ تحریک یہ ہے کہ:-
 ایک رقم جو، ۱۹۴۶ء، ۲۵ نومبر پر سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے گوں میں سالی مختصر سروجون شکر کے دورانِ بسدر مڈ و سر صحت عاملہ برداشت کرنے پڑیں گے۔
 (تحریک منظور کی گئی)

مرط البہ نمبر ۱۸

مسٹر طبیب اپنے سرکر۔ وزیر خزانہ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر خزانہ۔ یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ار
 ایک رقم جو، ۱۹۴۷ء، ۲۵ نومبر پر سے مجاہد زہر، وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کیتے

عطا کی جائے جو ماہی سال مختتمہ سو جون ۱۹۷۶ء کے دورانِ سبسطہ، میر، زراعت اور راست کرنے پر منس کے۔

مسٹر ڈپی اپسیکر - تحریک یہ ہے کہ :

ایک دفعہ جو ۱۹۷۰ء، ۱۹۷۱ء، ۱۹۷۲ء، ۱۹۷۳ء اور ۱۹۷۴ء سے متعدد نہ ہوا اور یہ اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو ماہی سال مختتمہ سو جون ۱۹۷۶ء کے دورانِ سبسطہ، میر، زراعت اور راست کرنے پر منس کے۔
(تحریک منظور کی گئی)

مطالبہ نمبر ۱۹

مسٹر ڈپی اپسیکر - دزیر خزانہ اپنی تحریک پیش کروں۔

وزیر خزانہ - میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک دفعہ جو ۱۹۷۰ء، ۱۹۷۱ء، ۱۹۷۲ء اور ۱۹۷۳ء سے متعدد نہ ہوا، دزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو ماہی سال مختتمہ سو جون ۱۹۷۶ء کے دورانِ سبسطہ، میر، زراعت اور راست کرنے پر منس کے۔

مسٹر ڈپی اپسیکر - تحریک یہ ہے کہ اور

ایک دفعہ جو ۱۹۷۰ء، ۱۹۷۱ء اور ۱۹۷۲ء سے متعدد نہ ہوا، دزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو ماہی سال مختتمہ سو جون ۱۹۷۶ء کے دورانِ سبسطہ، میر، زراعت اور راست کرنے پر منس کے۔

میر صابر اعلیٰ ملبوح - جناب والا میں اسکی مخالفت کرتا ہوں۔ تو گے اس سے تنگ آچکے ہیں، اور دوسرے اعلیٰ مسلطے کے کسی بھی طریقے سے لمحہ چھوٹی سی لاملاعی اختیار کرچکے ہیں، اور یہ مخفی ڈاریکٹر میمن کے خاطر، ایک علاوہ رایک بار نہیں بلکہ نہ اور بالآخر متعدد نہیں کیا تھا کہ

اس شخص کے سچے دیانت کے لئے بھی دیں مگر ساری فرمادگی کی نہیں سکی۔

جناب والام گوادر کی آسٹولا پنجیں جو مصلحتی پکرنے کی مرضی سے گئی تھیں، مصدقہ کی حکومت نے پھر انہیں ہیں ڈائیل کے بعد بھی الاقوامی سمندر شروع ہو گا تھا۔ نایاب گوادر کے لوگوں کا آسٹولا پنجیں مدرسہ کی خرابی ہوئی کی وجہ سے غالباً ایک میل تک مسقط کے علاقوں میں چلی گئی تھیں، باقاعدہ اور کرنی وجہ پوکھا ہے۔ ہمارے اس درست ملک کے ساتھ بڑے اچھے تعلقات ہیں اور ہمیں اس بات پر فخر ہیں۔ کہ مسقط کے لوگ ہمارے سچائی ہیں اور ہمیں ان سے بڑی توقعات والبتدیہیں الجد نے ہیشہ ہماری اولادی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہماری دوستی ان کے ساتھ زیریں بڑھے۔ لیکن جلد پہ مسقط کی حکومت نے ہماری ۸ لاپچیں بذریعیں۔ ان میں سے ۴ ترینیلام کمبویں اور ۶۷۱ آدمی مسقط کی جیلیں بیکھے ہوئے ہیں۔ ہمارے لوگوں نے ذاتی طور پر کہہ دناتی حکومت کو پسیں کی تھی۔ کہ وہ حکومت مسقط تو ہماری لاپچیں والپس کرتے کے لئے تھیں۔ اور ساتھ ہماری کہ ہمارے اکوئی کوئی والپس کر دے جائیں مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہماری منابی حکومت نے اور خلائق طور پر علمکاری کے عوام کو بھی اس بات کا علم نہیں پہنانے کو چیخ کر رکھا۔ اس معاشرے کو دناتی حکومت تک بافضل طریقے سے لے جائیں اور ہماری ۸ لاپچیں کو والپس دلوایا جائے اور ہمارے پکڑے کئے آدمیوں کو بھی والپس لایا جائے۔ تو میں محکمہ مصلحتی کا رگڑگی سے قطعی طور پر مطمئن نہیں ہوں اس میں کوئی مشکل نہیں کہ اس محکمہ کی یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہ سست ترین محکمہ ہے اس نے کوئی کارکردگی نہیں دکھائی اور ڈامبریکٹ نہیں صاحب وہاں پہنچنے کے لامکوں روپے کار ہے میں اور غریب ماہی اگر وہ مچھر فراہ کرو وہ تک کر دے ہے میں۔

جناب جلال، میں آپ کے توسط سے یہ منظہ العبد کرتا ہوں گے تا اس کے لئے سید ہمیں کو وہاں سے لے کریں کیا جائے کیونکہ حب تک یہ شخص اس نہ کر سکتے۔ یہ کہا اس وقت تک ہے محکمہ مصلحتی کے نہیں چل سکے گا اسکے علاوہ میں آپ کے توسط سے اپنے دنیا میں صاحب کی خدمت میں گلا ارش کروں گا وہ بڑا ہی کر کے دناتی حکومت کے ساتھی معاملہ اٹھائیں کہ ہماری ۸ لاپچیں جو مسقط کی حکومت نے پکڑ لیں میں ہمیں بھی آدمیوں کے والپس کر دیں گے اسکا کو غالباً مدرسہ کی خوبی کی وجہ سے ہی اگر دیاں پرے گئے تھے جیسا کہ میں نے کہا کہ مسقط کے ساتھیوں کے دوستارے تعلقات ہیں اور جیسا کہ پیشہ ان جماعتیوں پر فخر ہے، ایقتداً خوبی مطابقیں

سے باضابط طور پر اٹھایا جائیگا، وہ اسکا مشت جواب دیں گے، جب کوئی چیز مشرد ع ہی نہیں کی جائیگی۔
کچھ سفارش نہیں کی جائی تودہ کیا کریں گے؟ امّا ہماری کیا نہیں گے؟
اس لئے میں آئیہ کرتا ہوں کہ ہماری صوبائی حکومت مرکزی حکومت کو اس سند میں لکھے گی، اور اس طرح
سے حکومت سوچ سے ہماری لاچیں اور سکھاتے گئے آدمی والپس دلا دے گی۔ شکریہ

مسٹر محمود خان اچکنی

جواب کچھ نہیں بیسی ہوئی جکی وجہ سے مجھے بھی کفرناہنا پڑا۔ اگرچہ
معقول ہیرہ کے متعلق میں کچھ جانتا نہیں ہوں۔ لیکن میرے درست نہیں عجیب باتیں کہیں ہوں
ہیں کی دفاخت صرف ہی ہے، انہوں نے کہا اجنب صرف مکران اور لس بلیکے لئے ہیں۔ کیونکہ ہاں
کے لوگ ابی گیری بخانتے ہیں۔ اور وہ ہی الیاں سکتے ہیں، اور یا تو لوگ نہیں کر سکتے، میرا خیال
تر یہ ہے کہ اسکو سارے ملک چھتا نہیں کو دینا چاہیے، وہ اس کام پر پسیں لکانا چاہتے ہیں۔ اور اگر
خواہ خداستہ ہماری حکومت نہ فرمیں کرنا چاہتی ہے، چونکہ مکران کے لوگ ماہی گیری بخانتے ہیں۔ اور اس میں
بڑا حصہ مکران کریں گے تو چھڑیں ہیں، صرار کرو تو ہاں، اسٹھ کرو تو ہاں دبتدی دشمن دارے باڑا
پر پتھر پیں اور اس کام کو بخوبی بخانتے ہیں۔ لہذا کوئی مکران یافتات.....

..... الحمد للہ میرا ہمراز ہو گا کہ اگر کاروبار اس طرح بانٹا گیا تو درآمد درآمد صرف
اور صرف ہیں والے ما قدر ہیں کاریز والے ڈوب والے اور چاٹی کے بار ڈب پر رخنے والے کہیں گے
اور پانی کے ذریعہ بھی چونکہ کوئی پیشہ فتح کے سب سے زیادہ ہیں، تو یہ اصرار کرو گا کہ
سب سے الگ زیادہ اجنب کا ٹوٹا ہونا چاہیے، بلکہ میں کہوں گا کہ، (داسی) فی صدی سے زیادہ حصہ
پیشہ کا ہونا چاہیے۔

قاائد الیوان

جواب دالا! میں نے معزز الیوان کے جیا لے فرجان میر کی تقریر سنی، جہاں
تک انہوں نے اجنب کے بارے میں کہا ہے، میں نے اپنی بھی طرفیہ میں بھی اسکا ذکر کیا تھا
کہ جب سانچے معاہدہ ہیا۔ اس معقد کے لئے نہیں بلکہ اس مقدمہ کے لئے کہ یہ پیسہ بلوچستان
کے خواام کا ہے اسکا حصہ بھی بلوچستان کے خواام کو ہی ملنا چاہیے، اب جہاں تک سوچنیو
کا تعلق ہے۔ وہ جواب لس بلیکے میں سو سامنہ بن چکی ہیں اور گوراؤ اور پنی میں انہی تقریباً ۴۰ سوچنیو
ہیں۔ اب سوال ہے کہ کھڑک بونا چاہیے؟، جس سے بلوچستان کے خواام کا احتمال نہ سو

بابر کے لگ بوجپستان کے پیسے کے غاصب دین جائیں، تو اس کے لئے میں نے ایک کمیٹی تشکیل دی تاکہ یہ ان تمام پیلوں پر فور کرے۔ مزید باؤں میں نے اداس پر یہ افواہ کیا کہ مکران کے ساحلی علاقوں کے ایک رکن یہ رے منزد ڈپی اسپیکر ہیں، اور ووسرے ببر موصوف خود ہیں۔ ان تمام سو سالیوں کو تھیں گے۔ اور اندازہ لگا گیا گے کہ ان میں بوجپستانوں کی تعداد کتنی ہے، اب یہ اپنا فرض ہے۔ کہ آپ دیکھیں کہ آیا ان سو سالیوں میں بوجپستانی کی تعداد تھی؟

لذامیں نے ایک اپنے معقدہ کے لئے اور اپنی پیٹری کے لئے بینی ہملا پیسے ہماری کشیاں بینی حکومت بوجپستان نے کارخانی رفتار، وی ہے حالانکہ ان کے پاس سرواءں نہیں تھے۔ اندھر فروں کو میئے سکتے تھے قرض کی ادائیگی کے لئے حکومت بوجپستان ذمہ دار ہے، جنکہ حکومت بوجپستان اسکی ذمہ دار ہے، اسے کہ اذکم ہے جتنا چاہیے کہ آدمی بھی بوجپستان کے ہی ہوں۔

(تالیل)

اب جہاں تک ساحلی لوگوں کا تعلق ہے، تریں اپنیں یقین ملانا چاہتا ہوں کہ ہم اپنے ماہی گیروں کا مکمل تحفہ فراہم گے اور درسی بات جو انہوں نے کہی کہ بوجپستان کے قریب آٹھ لاکھیں سکپڑی گئی ہیں میں ان کو تھیں ملانا چاہتا ہوں۔ ہماری حکومت اتنی فافل ہیں ہے، جب دیزیر تازن کے نسل میں چھپر لائی گئی، انہوں نے حکمہ ذمہ دار خارج ہے بالیط قائم کیا، اور ذمہ دار خارج نے، ہاں کی حکومت سے بالیط رکھا ہوا ہوا ہے، اچنکہ وہ ہمارے دوست ہیں۔ اور جہاں کام ایسی توجہ اس طرح مبذول کرنا ہے، اور احمد ہے کہ امن مدد پر دلائل حکمتوں کے درمیان صحیح منید کیا جائیگا، جسکے نتیجے میں ہماری لوگوں مالپس آ جائیگا۔ میں خوشی کی بات بھی نہادوں کیس بیلے کی ایک اور لائیخ بھی جو دبی میں ضبط ہوئی تھی اور زباب دشیانی صاحب نے جو اس وقت دنیا قی خدا کا شکنے فری کی توجہ دی، اور اس طرح اسکے توسیع اور تعاون سے وہ لائیخ مالپس آگئی ہے، اور جہاں تک انسان کی بات ہے تو غباب دالا ان پر اس ایوان میں تقدیر ترقی جانتی ہے، کیونکہ وہ انس اس ایوان میں موجود ہیں، اور اپنی عطاوی پیش ہیں کر سکتا ہے۔ لیکن جیسا کہ انہوں نے چار لاپتوپ کے سلیے میں کہا ہے تو میں انکو یقین رلانا چاہتا ہوں کہ ہم اس سامان کی تحقیق کرنی گے، اور تحقیق کرنے کے بعد اگر یہ معلوم ہو لے راقعی وہ چار لاپتوپ بناؤ کر جیسے اس کے خلاف ہم فوری طور پر کارروائی کریں گے، لیکن جسیے ہے علم ہے کہ کاپنٹو سرما نیکر کے ایک اسمگار نے مزدور کاک لائیخ ہے تھی، اس پر ارشلدار کا مقدمہ قائم ہو جاؤ۔ اور اس شفعت نے کہا کہ لائیخ تو باہر رہے گیا۔ مگر کتابوں میں اندراج کیا گیا

یہ کہ مذکورہ لائیچ ڈوب گئی ہے، اسکی بڑی تحقیقات ہوتیں، مقدمہ مارشل لارنس میں گیا۔ لیکن مجھے انہوں سے کہنا پڑتا ہے کہ آجھل چور بڑی آسانی کے ساتھ قانون کی نتیجے پنج جاتا ہے تو اس سلسلہ میں نے خودی تم اٹھایا ہے، اور تم اُس شخص کے خلاف فری کارروائی کریں گے اور اس منزز ایوان کو میں یقین دلاتا چاہتا ہوں کہ بڑھتیان کا پیر یوچے ان کے عوام کے لئے صرف ہو گا زکر کسی اور پریس میں اسید کرتا ہوں کہ یہ منزز ایوان اسکی منظوری دیکھا کیونکہ ایک اچھا چیز ہے۔ کیونکہ اس سے آپ کے لئے در مقابلہ کیا جاتا ہے، ان الفاظ کے ساتھ میں آپ کا شکر ادا کرتا ہوں۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر

(تحریک = پہنچ کر)

ایک رقم جرہ / ۰۰۵۹۰۵ دبپے سے بخواہنہ ہو۔ مذکورہ اعلیٰ کراں اذاجات کی کفاہت کے لئے عطا کی جائے، جرمائی سال منتحر، ۲۰ جون ۱۹۶۵ کے دران سلسہ م ۳۰ نی ہای گیری۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر ڈپٹی اسپیکر

ایوان کی کارروائی کیلی صبح دہن بجے تک منتہی کی جاتی ہے،

و، جلاس ایک بھر ۲۵ منٹ پہلی صبح کے لئے منتہی ہو گیا)

نام نوشته: سید

فهرست متصوّر جامعه آبیلی دا بلوشي

(کشواره الف)

گفتگو

آپنے

متصوّر

نام

کوئی
برخان

شام

مشیر آپنے

شام

مشیر آپنے

نام

مشیر آپنے کو اپنے اپنے کو اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے کو اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے کو اپنے

مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے

مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے

مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے اپنے

مشیر آپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے

مشیر آپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے
مشیر آپنے اپنے اپنے

مشیر آپنے

مشیر آپنے

مشروط منصوب جات آبہائی دائرہ

نام صاحب

کمیت

کل
بیان

منصوب آبروی

نام
نام

منصوب آبروی

نام
نام

نام
نام

منصوب آبروی

نام
نام

منصوب آبروی

نام
نام

منصوب آبروی

نام
نام

منصوب آبروی

نام
نام

اویسی دائرہ
بیان
بیان

۲۲/۰۳/۱۹۶۸
۱۹۶۸/۰۳/۲۲

نام نشی ، سکان

فہرست مشورہ جات اپاٹی دائرے

مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی
مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی
مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی
مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی
مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی	مشورہ اپنی

عام منى - مکران

نہر منیشور جاس آپاٹی اینٹی لکھوار

نام	جگہ	نام	نام	نام	نام
نام	نام	نام	نام	نام	نام
نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار
نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار
نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار

۲

نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار
نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار
نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار
نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار	نہر منیشور	لکھوار

۱۰۹/۳۱۳۱۴۵
۲۳/۲۳۲۳۰۷
۱۰۹/۲۳۲۳۰۷

نام منصی ثلاٹ

فسروت منصوٰ جات آپا شی را بڑی سے در ۱۹۶۲ء

کمیٹی

کل میزان

شہر

منڈب اپنی

شہر

منڈب اپنی

شہر

منڈب اپنی کلکت اپنی
سازمان بزرگ پیغمبر اپنی

منڈب اپنی

منڈب اپنی کمیٹی
منڈب اپنی کمیٹی

شہر

منڈب اپنی

منڈب اپنی

منڈب اپنی کلکت اپنی
سازمان بزرگ پیغمبر اپنی

منڈب اپنی

منڈب اپنی کمیٹی
منڈب اپنی کمیٹی

منڈب اپنی کلکت اپنی
سازمان بزرگ پیغمبر اپنی

منڈب اپنی

منڈب اپنی کمیٹی
منڈب اپنی کمیٹی

منڈب اپنی کلکت اپنی
سازمان بزرگ پیغمبر اپنی

منڈب اپنی

منڈب اپنی کمیٹی
منڈب اپنی کمیٹی

میزان
امداد

میزان
امداد

میزان
امداد

میزان
امداد

میزان
امداد

میزان
امداد

فضلی بھی فہرست منصوبہ جات آبہا شی دانبوشی ۱۹۴۷ء - ۱۹۴۸ء

کمپنی	کل برلن	منصوبہ آبہا شی	منصوبہ آبہا شی	منصوبہ آبہا شی
نمبر	رقم	نام منصوبہ	رقم	نام منصوبہ
1	۱۰۰۰۰۲	منصوبہ آبہا شی نئی پٹوارہ	۱	منصوبہ آبہا شی غازی
2	۱۰۰۰۰۳	منصوبہ آبہا شی غازی	۲	منصوبہ آبہا شی لہڑی
3	۱۰۰۰۰۵	منصوبہ آبہا شی اسٹھنات آبہا ٹوں	۳	منصوبہ آبہا شی کوڈھی بھوپول
4	۱۰۰۰۰۶	منصوبہ آبہا شی بھاٹا کوڈھی بھوپول	۴	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
5	۱۰۰۰۰۷	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	۵	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
6	۱۰۰۰۰۸	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	6	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
7	۱۰۰۰۰۹	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	7	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
8	۱۰۰۰۱۰	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	8	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
9	۱۰۰۰۱۱	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	9	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
10	۱۰۰۰۱۲	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	10	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
11	۱۰۰۰۱۳	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	11	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی
12	۱۰۰۰۱۴	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی	12	بھاٹا کوڈھی کوڈھی بھاٹا کوڈھی

خداوند - چشمی - فورسٹ منصوبہ جات آبپاشی و آبجوشی ۱۹۷۳

نام منصوبہ	مکانیزم	لیزیان	کیفیت
نام منصوبہ	نام منصوبہ	نام منصوبہ	نام منصوبہ آبجوشی
بیتلر	بیتلر	بیتلر	بیتلر
بیتلر	بیتلر	بیتلر	بیتلر
بیتلر	بیتلر	بیتلر	بیتلر

فطح سبی فوست منصور چات آپلا شی وابنورشی ۱۳۷۸

پنج سویی فرست مخصوص جاست آبیلشی و آنبوشی ۱۳۷۲-۱۹۴۳

فوجست منصوبہ جات آپا ششی دا بترشی ۱۴-۲۰۱۳

نئی لورالی

۵۰

نمبر	منصوبہ ابتو ششی	منصوبہ ابتو ششی	کیفیت	کل بیان
۱	منصوبہ بندی اسٹیلی شہریں (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	منصوبہ بندی اسٹیلی شہریں (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	خندر منصوبہ سیلابیہ (رسان)	خندر منصوبہ سیلابیہ (رسان)
۲	بندی - (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	بندی - (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	بندی منصوبہ سیلابیہ (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	بندی منصوبہ سیلابیہ (رسان) / ۱۰۰۰۰۰
۳	منصوبہ بندی اولادی - (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	منصوبہ بندی اولادی - (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	بندی دا منصوبہ سیلابیہ (رسان) / ۱۰۰۰۰۰	بندی بچ منصوبہ آپا ششی (رسان) / ۱۰۰۰۰۰
۴	منصوبہ ابتو ششی (رسان) / ۱۰۰۰۰۰			
۵	منصوبہ ابتو ششی (رسان) / ۱۰۰۰۰۰			
۶	لورالی منصوبہ بندکی تھیت (رسان) / ۱۰۰۰۰۰			
۷	کارپیت کوڑت (عکس) / ۱۰۰۰۰۰			
۸	کارپیت کوڑت (عکس) / ۱۰۰۰۰۰			
۹	کارپیت کوڑت (عکس) / ۱۰۰۰۰۰			

فضل - مرکی بگلی
نوس سے معموری جات آباد اشیاء اور اینہوں نے 1945ء کے 18 نومبر

مبلغ - مرکی بگلی	نام منقولی آباد اشیاء	مبلغ - مرکی بگلی	نام منقولی آباد اشیاء	مبلغ - مرکی بگلی
ریشم	نام منقولی آباد اشیاء	ریشم	نام منقولی آباد اشیاء	ریشم
۳۰۰/-	ڈیر بھکٹ پہلی کی اسٹرکٹری (رسمل) ۳۰۰/-	۳۰۰/-	نام منقولی	ریشم
۱	پالاں منقولی پتکیلہ (رسمل) ۱۰۰/-	۱	ڈیر بھکٹ پہلی کی اسٹرکٹری (رسمل) ۳۰۰/-	۳۰۰/-
۲	بیٹے قیدر کے دا ہنچ جانب کے عذرکی تختین منصوبہ نیکلے (رسمل) ۲۰۰/-	۲	پالاں منقولی پتکیلہ (رسمل) ۱۰۰/-	۱۰۰/-
<u>۴۰۰/-</u>	<u>—</u>	<u>۴۰۰/-</u>	<u>۴۰۰/-</u>	<u>۴۰۰/-</u>
<u>۳۷۵/-</u>	<u>—</u>	<u>۳۷۵/-</u>	<u>—</u>	<u>۳۷۵/-</u>
نہائی	مختلطف	نہائی	مختلطف	نہائی
۱/۰۰۰/-	۱/۰۰۰/-	۱/۰۰۰/-	۱/۰۰۰/-	۱/۰۰۰/-

صلی - جامی فرستہ ایضاً شی دنیا شی ملکہ بھائی

نامہ	نامہ	نامہ	نامہ	نامہ
بیان	بیان	بیان	بیان	بیان
نامہ	نامہ	نامہ	نامہ	نامہ
نامہ	نامہ	نامہ	نامہ	نامہ
نامہ	نامہ	نامہ	نامہ	نامہ

فیض کوڈہ فہرست نہ صورت اسے خوب نہ سمجھ سکتا ہے۔ مگر جو

نمبر	کتفت	کامنڈان	مشغول آپریشن	نام منصوبہ	رقم
۱	مشغول آپریشن کی عالیوں پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی عالیوں پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	سرکار کی راکی کوڈیاں میں یونیٹی (محل)	سرکار کی راکی کوڈیاں میں یونیٹی (محل)	۱
۲	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن اپنی پیشہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن اپنی پیشہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	۲
۳	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	گرکر کی اس توپیہ (روپیہ روپیہ) / ۰۰۷۶۸۱	گرکر کی اس توپیہ (روپیہ روپیہ) / ۰۰۷۶۸۱	۳
۴	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن میں یونیٹی پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن میں یونیٹی پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	۴
۵	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	۵
۶	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	۶
۷	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	۷
۸	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	۸
۹	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	مشغول آپریشن کی طبقہ پر لعل / ۰۰۷۶۸۱	۹

فعیل کوئٹہ فورسز مخصوصہ جات آبیاںشی روائونڈسی ۱۹۷۳ء۔۱۹۷۴ء

کیفیت	ملیناں	رقم	نام مخصوصہ	نامہ ابیاںشی	رقم
غیر ترقیاتی مدر	۱	۱	بینہ شدہ مخصوصہ بیانکہ سالگرد تینیہ برابر ۱۰۰٪	بینہ شدی کی پیرو کو جاری رکھی	بینہ شدی کی پیرو کو جاری رکھی
اوڈیو یونیورسٹی کام (وکل)	۲	۲	بینہ شدہ مخصوصہ بیانکہ سال ریچ برابر ۱۰۰٪	اوڈیو یونیورسٹی کام (وکل)	اوڈیو یونیورسٹی کام (وکل)
کامیابات	۳	۳	بینہ شدہ مخصوصہ بیانکہ سال ریچ برابر ۱۰۰٪	بینہ شدہ مخصوصہ بیانکہ سال ریچ برابر ۱۰۰٪	بینہ شدہ مخصوصہ بیانکہ سال ریچ برابر ۱۰۰٪

صلح فوریہ مددگار - فہرست مخصوصہ بہات آئینہ شہری اور انبیوشنی لکھنؤ ۱۹۷۰ء

۷۰

ملینا	کمیت	ملخصہ آبوبوشی	ٹکساں	کمیت
عکل	اسم شخصیہ	اسم شخصیہ	رقم	رقم
عوان	بلخانی اقبال ارشن کیبری۔	بلخانی اقبال ارشن کیبری۔	۱	برادر
روان	علیہ شریب پیریمی تحقیقی۔	علیہ شریب پیریمی تحقیقی۔	۱	ابرادر
			۱	
	مشعرہ آبوبوشی کی تحقیق۔ روعلی (ابدر) ا	مشعرہ آبوبوشی کی تحقیق۔ روعلی (ابدر) ا		
	سیدون عصوبہ آبیاضی	سیدون عصوبہ آبیاضی	۲	
	شندی کاظمہ طیسم۔	شندی کاظمہ طیسم۔	۳	
عکل				
"				
عوان				
"				
روان				
"				
کامیلت				
کامیلت				

جیریقیانی کا کمیت

۱. اپنے کو شخصیہ کی تجویزیں
کیلئے کامیلت کی اسال کی جوابیں
کھینچنے والا کی جائے

۲. اور جولنا (عکل)

۳. اپنے کو شخصیہ کی تجویزیں
کیلئے کامیلت کی اسال کی جوابیں
کھینچنے والا کی جائے

۴. اپنے کو شخصیہ کی تجویزیں
کیلئے کامیلت کی اسال کی جوابیں
کھینچنے والا کی جائے

۵. اپنے کو شخصیہ کی تجویزیں
کیلئے کامیلت کی اسال کی جوابیں
کھینچنے والا کی جائے

۶. اپنے کو شخصیہ کی تجویزیں
کیلئے کامیلت کی اسال کی جوابیں
کھینچنے والا کی جائے

خالا صوبہ پریسی افغان صوبہ جہا

بیشین سبب دریں

کل ریم

۳۱۰,۶۰۲

۲۵۰,۲۸۵

۷۰,۴۵,۲۲۸

۶۹,۶۳,۶۷۷

۱۰,۷۰,۷۰,۷۰

(خصوصی کیمات)

۱۰ - ۳۰ لرستان تبریز خوشبختان = ۸,۰,۰,۰,۰,۰

۱۰ - ۳۰ تاراب عیالدین خان = ۳۵ - ۳۵

۱۰ - ۳۰ طبلے اپشن دیمستان = ۳۳,۰,۰

۱۰ - ۳۰ بیدالیخان = ۶۳,۹,۹

۱۰ - ۳۰ دیلے اپشن دیمستان = ۲۲,۰,۰

۱۰ - ۳۰ تاراب عیالدین خان = ۳۳,۰,۰,۰,۰
میران = ۰,۰,۰,۰,۰

تمارسکیمات

۴۰

۴۰

۴۰

۴۰

۴۰

(خصوصی کیمات)

۱۰ - ۳۰ لرستان تبریز خوشبختان = ۸,۰,۰,۰,۰,۰

۱۰ - ۳۰ تاراب عیالدین خان = ۳۵ - ۳۵

۱۰ - ۳۰ طبلے اپشن دیمستان = ۳۳,۰,۰

۱۰ - ۳۰ بیدالیخان = ۶۳,۹,۹

۱۰ - ۳۰ دیلے اپشن دیمستان = ۲۲,۰,۰

۱۰ - ۳۰ تاراب عیالدین خان = ۳۳,۰,۰,۰,۰,۰
میران = ۰,۰,۰,۰,۰

سال

۴۰ - ۴۰

۴۰ - ۴۰

۴۰ - ۴۰

۴۰ - ۴۰

۴۰ - ۴۰

(خصوصی کیمات)

۱۰ - ۳۰ لرستان تبریز خوشبختان = ۸,۰,۰,۰,۰,۰

۱۰ - ۳۰ تاراب عیالدین خان = ۳۵ - ۳۵

۱۰ - ۳۰ طبلے اپشن دیمستان = ۳۳,۰,۰

۱۰ - ۳۰ بیدالیخان = ۶۳,۹,۹

۱۰ - ۳۰ دیلے اپشن دیمستان = ۲۲,۰,۰

۱۰ - ۳۰ تاراب عیالدین خان = ۳۳,۰,۰,۰,۰,۰
میران = ۰,۰,۰,۰,۰

تفصیلی ترقیاتی فہرستیں بدوکھا

شیخین سبب دوڑیں

نام	تاریخی پیدائش	نام	تاریخی پیدائش
بہادر	ملک ۱۶-۰۷ تیرتاوب سلام خان	بہادر	ملک ۱۷-۰۷ پین سب دوڑیں میں تکمیل شد ضلعیں کی تھام سال دیوبوال
۱	۳۲۴۳ ملٹان ناظری نبہ	۱	۳۲۴۳ سال - ۱۷-۰۷ پین سب دوڑیں میں تکمیل شد
۲	۳۲۴۴ صاحب دیاں انوری میتالاب اوسیل کراچی	۲	۳۲۴۴ پیغمبر مسیح علیہ السلام وآلہ وآلہ وآلہ
۳	۳۲۴۵ بغیث شفیع دیار	۳	۳۲۴۵ پیغمبر مسیح علیہ السلام وآلہ وآلہ وآلہ
۴	۳۲۴۶ رسول	۴	۳۲۴۶ نواب محمد علیب یار
۵	۳۲۴۷ گروں دندھم برے خوشاب دیار	۵	۳۲۴۷ نیشنگی نیویار سے عاصی دل خدا
۶	۳۲۴۸ پیغمبر مسیح علیہ السلام وآلہ وآلہ وآلہ	۶	۳۲۴۸ پیغمبر مسیح علیہ السلام وآلہ وآلہ وآلہ
۷	۳۲۴۹ پیغمبر مسیح علیہ السلام وآلہ وآلہ وآلہ	۷	۳۲۴۹ پیغمبر مسیح علیہ السلام وآلہ وآلہ وآلہ
۸	۳۲۵۰ عکیت الشناخی بند رسرے	۸	۳۲۵۰ عکیت الشناخی بند رسرے
۹	۳۲۵۱ اویسیکو اور یہیں	۹	۳۲۵۱ اویسیکو اور یہیں

نمبران توفیقیہ تعلیم	رقم بفریضیہ پورکام	نمبران توفیقیہ تعلیم	رقم بفریضیہ پورکام	نمبران توفیقیہ تعلیم
١٦ ٣٠٣٤٦	١٦ ٣٠٣٤٦	١٦ ٣٠٣٤٦	١٦ ٣٠٣٤٦	١٦ ٣٠٣٤٦
١٧ ٣٠٣٤٧	١٧ ٣٠٣٤٧	١٧ ٣٠٣٤٧	١٧ ٣٠٣٤٧	١٧ ٣٠٣٤٧
١٨ ٣٠٣٤٨	١٨ ٣٠٣٤٨	١٨ ٣٠٣٤٨	١٨ ٣٠٣٤٨	١٨ ٣٠٣٤٨
١٩ ٣٠٣٤٩	١٩ ٣٠٣٤٩	١٩ ٣٠٣٤٩	١٩ ٣٠٣٤٩	١٩ ٣٠٣٤٩
٢٠ ٣٠٣٥٠	٢٠ ٣٠٣٥٠	٢٠ ٣٠٣٥٠	٢٠ ٣٠٣٥٠	٢٠ ٣٠٣٥٠
٢١ ٣٠٣٥١	٢١ ٣٠٣٥١	٢١ ٣٠٣٥١	٢١ ٣٠٣٥١	٢١ ٣٠٣٥١
٢٢ ٣٠٣٥٢	٢٢ ٣٠٣٥٢	٢٢ ٣٠٣٥٢	٢٢ ٣٠٣٥٢	٢٢ ٣٠٣٥٢
٢٣ ٣٠٣٥٣	٢٣ ٣٠٣٥٣	٢٣ ٣٠٣٥٣	٢٣ ٣٠٣٥٣	٢٣ ٣٠٣٥٣
٢٤ ٣٠٣٥٤	٢٤ ٣٠٣٥٤	٢٤ ٣٠٣٥٤	٢٤ ٣٠٣٥٤	٢٤ ٣٠٣٥٤
٢٥ ٣٠٣٥٥	٢٥ ٣٠٣٥٥	٢٥ ٣٠٣٥٥	٢٥ ٣٠٣٥٥	٢٥ ٣٠٣٥٥
٢٦ ٣٠٣٥٦	٢٦ ٣٠٣٥٦	٢٦ ٣٠٣٥٦	٢٦ ٣٠٣٥٦	٢٦ ٣٠٣٥٦

سال ۱۷ - ۱۸

سال ۲۰ - ۲۱

مساند

سال ۲۳ - ۲۴

پیشنهاد دیرین میکرند شفیعی
میتوانند
لار میگردند

سال ۲۱

محسنان
تاجیری بند

پیشنهاد
لار میگردند
لار میگردند
لار میگردند
لار میگردند
لار میگردند
لار میگردند

نام	نامیاتی بودگرام	نام	بخارا نامیہ
سال - ۱۳۷۴ - ۱۷	بخارا نامیہ	نام	بخارا نامیہ
۱ تو سیکھ ترک گلستان آنہٹی مصیریہ بیوی تلاوب برائے عبدالسلام خان	۱ بیشین سب دریون میں کیلی شدہ مشعری کی روک جعل و موت دیپر والران پیلک پہنچ کیتا۔ سال	۱ ۱۳۷۰-۱۳۷۱	سال - ۱۳۷۴ - ۱۷
۲ عمر تالاب عجہ المطہر تو سیکھ ترک گلستان آنہٹی مصیریہ مومست بیدڑائے بیڑی پیٹک پلانت	۲ بیشین مشعری آنہٹی کو سولہ یوں جاہل - ۱۳۷۰-۱۳۷۱	۲ ۱۳۷۹-۱۳۸۰	بخارا نامیہ
۳ ۱۳۷۵-۱۳۷۶	۳ بیشین مشعری آنہٹی کو سولہ یوں جاہل	۳ ۱۳۷۹-۱۳۸۰	بخارا نامیہ
۴ مرت سیکھ لفڑا اسے غرض ہبید و کس بیکل کر لگک برائے موفر دیار بیٹا نہ مردہ کاریہ	۴ بیشان = ۱۳۷۵-۱۳۷۶	۴ ۱۳۷۹-۱۳۸۰	بخارا نامیہ
۵ بیشان = ۱۳۷۵-۱۳۷۶			

کل نیازان
تربیتی پروگرام

نام
تربیتی پروگرام

نام
نیازدار

نام
تربیتی پروگرام

نام
نیازدار

۳۷

۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
تربیتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	نگران ایوب جوہر خان تغذیاتی پروگرام	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان								
۳۰۰۰۰۰ ۳۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰ ۲۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰								
کنداں مابقی مدرسی کنداں کلکٹ نیشنل خان	۵۰۰۰۰۰ ۵۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰ ۳۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰ ۲۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰						
تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان	تغذیاتی پروگرام تغذیاتی کاربری کستان
۱۰۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰ ۷۰۰۰۰۰	۵۰۰۰۰۰ ۵۰۰۰۰۰	۴۰۰۰۰۰ ۴۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰ ۳۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰ ۲۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰ ۱۰۰۰۰۰